روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
منگل 10 فروری 2009ء 14 صفر 1430 ہجری 10 تبلیغ 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 32

خداتعالیٰ کی صفت ہادی کے تحت اللہ تعالیٰ کی ربوبیت اور آنحضرت ﷺ کے عظیم الشان مقام ومرتبہ کا اظہار

ہادی خداہدایت کی طرف لانے کے لئے صفت ربوبیت سے بھی کام لیتا ہے

اللہ ہمیں توفیق بخشے کہ ہم اس منزل کی طرف چلتے رہیں جو خدا کی رضا کی طرف لے جانے والی ہو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 6 رفروری 2009ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 6 فروری 2009ء کو بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ جس کو مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام اس کا الہادی ہے جس کے معنی ہیں وہ ذات جو اپنے بندوں کو اپنی معرفت اور پہچان کے طریق دکھائے یہاں تک کہ وہ اس کی ربوبیت کا اقرار کرنے لگیں اور پہچان کے طریق اس وقت بتاتا ہے جب بندے خدا تعالیٰ کی ربوبیت کے انکاری ہوتے ہیں۔ انکار کے کئی طریق ہیں کبھی بندے کو خدا بنالیا جاتا ہے، کبھی انسان طاقت کے زور پر خود خدا اور رب بن جاتے ہیں یا پھر دنیاداری میں بڑی طاقتیں اپنے آپ کو لازوال قوتوں کا مالک سمجھتی ہیں اور اس لحاظ سے رب بنی بیٹھی ہیں۔ غرض اس وقت دنیا میں ایک فساد کی حالت ہوتی ہے اس وقت پھر خدا تعالیٰ اپنی قدرت کا اظہار فرماتا ہے اور دنیا کو بتاتا ہے کہ وہ رب العالمین ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ جب اعتدال کو ترک کرنے کا عالم بڑھ جاتا ہے یہاں تک کہ زمین ظلم وجور سے بھر جاتی ہے اور لوگ خدائے ذوالجلال کے راستوں کو چھوڑ دیتے ہیں، نہ عبودیت کی حقیقت کو سمجھتے ہیں اور نہ ربوبیت کی حقیقت ادا کرتے ہیں زمانہ ایک تاریک رات کی طرح ہو جاتا ہے تب خدائے رحمٰن کی طرف سے ایک امام نازل ہوتا ہے۔ پس یہ ہے ہادی خدا جو ہدایت کے راستوں کی طرف لانے کے لئے اپنی صفت ربوبیت کو بھی حرکت میں لاتا ہے۔ صراط مستقیم پانے کی دعا سکھلا کر خدا تعالیٰ کی طرف سے انعام پانے اور پھر اس کے نتیجے میں ہدایت پانے کی طرف راہنمائی کی گئی ہے۔ حضور انور نے پاکستان میں احمدیوں کے کچھ حالات بیان کئے اور فرمایا کہ ہمیں تو حضرت مسیح موعود نے عشق رسول عربی ﷺ کے وہ راستے بتائے اور تعلیم دی ہے کہ جس تک کسی کی سوچ تک بھی نہیں پہنچ سکتی۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ نجات یافتہ کون ہے؟ وہ جو یقین رکھتا ہے جو خدا سچ ہے اور محمد ﷺ اس میں اور تمام مخلوق میں درمیانی شفیع ہیں اور آسمان کے نیچے نہ اس کے ہم مرتبہ کوئی اور رسول ہے اور نہ قرآن کے ہم مرتبہ کوئی اور کتاب ہے اور کسی کے لئے خدا نے نہ چاہا کہ وہ ہمیشہ زندہ رہے مگر یہ برگزیدہ نبیؐ ہمیشہ کے لئے زندہ ہے اور اس کے ہمیشہ زندہ رہنے کیلئے خدا نے یہ بنیاد ڈالی ہے کہ اس کا افاضہ تشریعی اور روحانی کو قیامت تک جاری رکھا۔ فرمایا کہ پس یہ ہے دین حق اور آنحضرتؐ کا سب دینوں اور نبیوں میں سے افضل ثابت ہونا۔

حضور انور نے فرمایا کہ صراط مستقیم کی دعا میں اشارہ ہے کہ جس طرح دنیاوی نظام ایک لیڈر، بادشاہ یا حکومت کو چاہتا ہے اسی طرح ایک روحانی نظام ہے جس کے لئے یہ دعا سکھائی گئی ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ پس سوچنا چاہئے کہ یوں تو کوئی مومن بلکہ کوئی انسان بلکہ کوئی حیوان بھی اللہ تعالیٰ کی نعمت سے خالی نہیں مگر نہیں کہہ سکتے کہ ان کی پیروی کے لئے خدا تعالیٰ نے یہ حکم فرمایا ہے لہٰذا اس آیت کے معنی یہ ہیں کہ جن لوگوں پر اکمل اور اتم طور پر نعمت روحانی کی بارش ہوئی ہے ان کی راہوں کی ہمیں توفیق بخش کہ تا ہم ان کی پیروی کریں۔ پس یہ دعا ہر قوم و مذہب والے کی ہدایت کے لئے ہے بشرطیکہ نیک دل اور نیک نیت ہو کر اس کی طرف قدم بڑھائے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ لوگ جو ہم سے ملنے کی کوشش کرتے ہیں ہم ان کو ضرور اپنے رستوں کی طرف آنے کی توفیق بخشیں گے۔ حضور انور نے خطبہ کے آخر پر دعا کی کہ اللہ تعالیٰ دنیا کو ہدایت کی طرف آنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیں بھی توفیق عطا فرمائے کہ ہم اس منزل مقصود کی طرف چلتے رہیں جو خدا تعالیٰ کی رضا کی طرف لے جانے والی ہے۔

حضور انور نے آخر پر محترمہ خاتم النساء درد صاحبہ اہلیہ مولانا محمد شفیع اشرف صاحب مرحوم، محترمہ سلیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر عبدالرحمٰن صدیقی صاحب مرحوم، محترمہ عفیفہ صاحبہ اہلیہ مکرم سیوطی عزیز احمد صاحب کی وفات اور مکرم مرزا محمد اکرم صاحب ابن مکرم مرزا محمد اسلم صاحب آف نارووال کے راہ مولیٰ میں قربان ہونے پر ان تمام مرحومین کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد ان کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا بھی اعلان فرمایا۔

شعلۂ نور

برطانیہ کے مشہور ادیب تھامس کارلائل (1795-1881ء) لکھتے ہیں۔

''اہل عرب کیلئے یہ انقلاب ایک نئی زندگی تھی جو انہیں تاریکی سے نور کی طرف لے آئی تھی۔ عرب اس کے ذریعے سے پہلی دفعہ زندہ ہوا۔ ایک ایسی قوم جو ابتدائے آفرینش سے گمنامی کے عالم میں ریوڑ چراتی پھرتی تھی۔ ان کی طرف ایک رسول آیا جو اپنے ساتھ ایک ایسا پیغام لایا جس پر وہ قوم ایمان لے آئی' وہ دیکھو! وہی گمنام چرواہے دنیا کی ممتاز ترین قوم بن گئے۔ وہ حقیر قوم ایک عظیم الشان ملت میں تبدیل ہوگئی۔ ایک صدی کے اندر اندر عرب ایک طرف غرناطہ اور دوسری طرف دہلی تک چھا گئے۔ اس کے بعد سینکڑوں برس ہو چکے ہیں یہ اسی شان وشوکت اور درخشندگی وتابندگی سے کرہ ارض کے ایک عظیم حصے پر مسلط ہیں۔ میں نے کہا کہ عظیم انسان ہمیشہ آسمان سے شعلہ نور بن کر اترتا ہے۔ نوع انسانی خشک نیستاں کی طرح اس شرارہ کے انتظار میں تھی۔ وہ شرارہ اس بطل جلیل کی صورت میں آسمان سے آیا اور تمام نوع انسانی کو شعلہ صفت بنادیا۔''

(On Heroes- Hero- Worship and the Heroic in History by .T.Carlyle p.87)

احمدی ماں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے جلسہ سالانہ کینیڈا پر مستورات سے خطاب کرتے ہوئے 25 جون 2005ء کو فرمایا:۔

پس ہر عورت کو اس اہم امر کی طرف بڑی توجہ دینی چاہئے کہ وہ اپنی اولاد کی اس رنگ میں تربیت کرے اور یہ تربیت اپنے پاک نمونے قائم کرتے ہوئے ایسے اعلیٰ معیار کی ہو جس کو دیکھ کر یہ کہا جاسکے کہ ایک احمدی ماں خود بھی ایک ایسا پاک خزانہ ہے جو اللہ تعالیٰ کے فضل کو سمیٹنے والا ہے اور ان کی اولادیں بھی ایک ایسا پاک مال ہیں جو اپنی ماں کی تربیت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ مال بن چکا ہے، جس پر اللہ تعالیٰ کے پیار کی نظر ہے، جس کی پاک تربیت کو دیکھ کر دنیا رشک کرتی ہے۔ جو کسی چیز کا اگر حرص اور لالچ رکھتا ہے تو وہ دنیاوی چیزوں کا نہیں بلکہ دین میں آگے بڑھنے کا ہے، اپنے ماں باپ کا نام روشن کرنے کا ہے، نیکیوں پر قائم ہونے کا ہے، اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کا ہے۔

(روزنامہ الفضل 16 اپریل 2007ء)

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

اجلاس فارغ التحصیل حافظات

مدرسۃ الحفظ طالبات 3/14 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء میں مورخہ 14 فروری 2009ء صبح 9 بجے ادارہ کی فارغ التحصیل حافظات کا ایک ضروری اجلاس منعقد ہو رہا ہے۔ تمام حافظات مکرمات سے گزارش ہے کہ وہ اجلاس میں شرکت کریں۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

فری موٹاپا کیمپ

فضل عمر ہسپتال میں فری موٹاپا کیمپ مورخہ 12 فروری 2009ء کو بوقت صبح 10:00 بجے تا دوپہر 12:00 بجے آؤٹ ڈور گراؤنڈ فلور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں لگایا جا رہا ہے۔ اس کیمپ سے جدید مشینوں کے ذریعہ ماہر ڈاکٹرز کی زیر نگرانی جسم میں چربی اور پٹھوں کی مقدار جانچنے/دوا اور خوراک تجویز کرنے میں مدد مل سکے گی۔ احباب وخواتین اس کیمپ سے استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مکرم لئیق احمد مشتاق صاحب

سورینام جنوبی امریکہ کے خلافت جوبلی پروگرام

جلسہ سیرت النبی ﷺ

مورخہ 5 جولائی 2008ء کو مرکزی بیت ناصر میں جلسہ سیرت النبی ﷺ کا انعقاد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید، ترجمہ اور نظم کے بعد پہلی تقریر افریقن احمدی بھائی عبداللہ ولز صاحب نے

''نبی کریم ﷺ کے پاکیزہ بچپن''

کے حوالے سے کی۔ دوسری تقریر

''عبادت کا قیام''

کے حوالے سے آنحضرت ﷺ کا پاکیزہ نمونہ پیش کیا۔ اس کے بعد مکرم لئیق احمد مشتاق صاحب مربی سلسلہ نے

''اسوۂ رسول ﷺ کو اپنانے کی عملی کوشش''

کے حوالے سے تقریر کی اس کے بعد وقف نو کے بچوں نے نعت ''بدرگاہ ذی شان'' ترنم سے پڑھی۔ آخر میں تمام حاضرین کی تواضع کی گئی۔

مقابلہ مضمون نویسی

اس سلسلہ میں باقاعدہ ذیلی عناوین تیار کئے گئے اور شاملین کو مواد کی فراہمی اور بہتر مضمون لکھنے کیلئے ہر قسم کی مدد دی گئی۔ کل 20 مضامین موصول ہوئے، جن میں انصار کے 3 خدام کے 8 اور لجنہ اماءاللہ کے 9 مضامین تھے۔ پہلی تین پوزیشنز حاصل کرنے والوں کو انعامات سے نوازا گیا۔

جلسہ سالانہ

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ سورینام کو مورخہ 21 اور 22 نومبر 2008ء بروز جمعہ ہفتہ اپنا 35 واں جلسہ سالانہ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ جلسہ کے بہترین انعقاد کے لئے ایک پانچ رکنی کمیٹی تشکیل دی گئی جس کے ذمہ مختلف شعبوں کا تسلی بخش انتظام کرنا تھا۔ اس جلسہ میں اعلیٰ سرکاری حکام، مقتدر شخصیات، مذہبی تنظیموں اور سرکردہ اخبارات کے نمائندوں کو بھی مدعو کیا گیا۔ جلسہ گاہ کی تیاری وقار عمل کے ذریعہ کی گئی اور صد سالہ خلافت جوبلی کے لوگو اور مختلف بینرز سے آراستہ سادہ اور پروقار جلسہ گاہ تیار کی گئی۔ اس جلسہ کا موضوع

''عالمی انسانی حقوق۔ دینی تعلیم کی روشنی میں''

تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرالعزیز کی اجازت سے ہمسایہ ملک گیانا سے مکرم احسان اللہ مانگٹ صاحب مشنری انچارج جلسہ میں شمولیت کے لئے تشریف لائے۔ پہلے دن ''نظام جماعت کی اہمیت اور اطاعت'' اور ''نظام خلافت'' کے موضوع پر تقاریر ہوئیں۔ جلسہ کے دوسرے روز تلاوت قرآن مجید اور ترجمہ کے بعد حضرت مسیح موعود کا پاکیزہ منظوم کلام پیش کیا گیا۔

ازاں بعد مہمان حضرات کو اظہار خیال کا موقعہ دیا گیا۔ سب سے پہلے بہائی مذہب کے نمائندے نے سٹیج پر آکر جماعت کا شکریہ ادا کیا کہ اتنے مفید پروگرام میں انہیں شرکت کی دعوت دی گئی پھر انسانی حقوق کے قیام کے لئے مثبت جدوجہد جاری رکھنے کی ضرورت پر زور دیا۔ اس کے بعد ملک کے نائب صدر جناب رام دین سارجو صاحب سٹیج پر تشریف لائے اور سب سے پہلے جماعت کو جلسہ کے انعقاد کی مبارک باد پیش کی اور انسانی حقوق کو جلسہ کا موضوع بنانے پر جماعت کی تعریف کی نیز برملا اس بات کا اظہار کیا کہ اس جماعت کے افراد دنیا میں امن اور بھائی چارے کے فروغ کے لئے عملی کوششیں کر رہے ہیں اس کے بعد موصوف نے 10 دسمبر 1948ء کو اقوام متحدہ کی جانب سے منظور کئے گئے انسانی حقوق کے حوالے سے حاضرین سے خطاب کیا۔ جلسہ کے پروگرام میں ہوم منسٹر جناب مورس حسن خان صاحب کی تقریر بھی شامل تھی لیکن اپنی بیماری کے سبب پروگرام شروع ہونے سے پہلے انہوں نے معذرت کا فون کیا۔ آخر میں محترم صدر صاحب جماعت نے تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔

اختتامی دعا سے پہلے نائب صدر اور گیانا کے مربی سلسلہ کو صد سالہ خلافت جوبلی کے حوالے سے خصوصی طور پر تیار کروائی گئی شیلڈ پیش کی گئی۔ نیز نائب صدر، سناتن دھرم اور بہائی مذہب کے نمائندوں کے علاوہ تین نمائندوں کی خدمت میں جماعتی لٹریچر پیش کیا گیا۔ اختتامی دعا کے بعد تمام حاضرین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا جسے لجنہ اماءاللہ کی ایک ٹیم نے تیار کیا تھا۔ خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم سے یہ پروگرام ہر لحاظ سے انتہائی کامیاب رہا۔ حاضرین جلسہ نے پروگرام کے نظم وضبط اور تقریروں کے معیار کی بہت اچھے الفاظ میں تعریف کی اور نیک جذبات کا اظہار کیا۔

جلسہ کے ساتھ صد سالہ خلافت جوبلی کے سال میں عالمگیر جماعت احمدیہ کی مختلف سرگرمیوں کے حوالے سے ایک تصویری نمائش کا اہتمام کیا گیا اور خاص طور پر مختلف ملکوں کے جلسہ ہائے سالانہ جن میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بنفس نفیس شمولیت فرمائی۔ ان کی تصاویر شامل کی گئیں۔ تمام حاضرین نے نمائش کو دیکھا اور خاص طور پر غیر از جماعت دوستوں نے جماعت کی ترقی پر خوشگوار حیرت کا اظہار کیا۔ اس موقعہ پر ایک بک سٹال بھی لگایا گیا۔ بڑی تعداد میں لوگوں نے جماعت کی طرف سے شائع شدہ قرآن مجید کا ڈچ ترجمہ اور مختلف کتب دیکھیں اور انہیں خریدا بھی۔ مقامی ٹی وی کے نمائندے نے اس پروگرام کی ریکارڈنگ کی اور 15 منٹ دورانیہ کی خبر نشر کی۔ خدا تعالیٰ کے خاص فضل سے صد سالہ خلافت جوبلی کے بابرکت اور یادگار سال میں جماعت کا یہ جلسہ حاضری کے اعتبار سے بھی ایک کامیاب جلسہ رہا جس میں 260 سے زائد افراد شامل ہوئے۔

میڈیا

جلسہ سالانہ برطانیہ 2008ء میں سورینام کا چھ رکنی وفد شامل ہوا واپسی پر شاملین نے اپنے تاثرات اور جماعت کی عالمگیر ترقی کے حوالے سے اخباری نمائندے کو آگاہ کیا یہ خبر ملک کے سب سے کثیر الاشاعت روزنامے (De Ware Tijd) میں 26/ اگست کو شائع ہوئی۔ اسی روز نامے میں مورخہ 17/ اکتوبر 2008ء کو بیت خدیجہ برلن کے افتتاح کی خبر تصویر کے ساتھ شائع ہوئی۔

تمام قارئین سے سورینام کی جماعت کے لئے خاص دعاؤں کی درخواست ہے۔

☆......☆......☆

دعوت فکر

اے اہلِ خرد کچھ غور کرو یہ سلسلۂ آزار ہے کیوں
ہر سمت ہے موتا موتی کیوں یہ گرم بہت بازار ہے کیوں

بھونچال ہیں کیوں سیلاب ہیں کیوں ہر شہر میں قتل وغارت کیوں
یہ خوف وخطر کا دور ہے کیوں آرام وسکوں دشوار ہے کیوں

کیوں بھائی بھائی کا دشمن کیوں آنکھوں میں اب دید نہیں
کیوں رشتوں کا کچھ پاس نہیں بس دھن دولت سے پیار ہے کیوں

اب تلخ بہت ہے ذکر چمن بیمار ہیں اس کے سرو وسمن
اے اہل چمن کچھ فکر کرو ہر برگِ شجر بیمار ہے کیوں

سب شاکی ہیں سب نالاں ہیں سب ملت پر ہیں نوحہ خواں
سرکار دو عالم سے پوچھو اس حالت کا اظہار ہے کیوں

شبیؔر نے بہرِ ہمدردی اک راہِ عمل بتلا دی ہے
اب حق کو سمجھنے میں پیارو تاخیر ہے کیوں انکار ہے کیوں

چوھدری شبیر احمد

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

خطبہ جمعہ

شفاء کا اصل ذریعہ خدا تعالیٰ کی ذات ہی ہے اگر اس کا اذن ہو تو دعاؤں کو شفاء کی طاقت ملتی ہے

ایک زمانہ گزرنے کے بعد جب پاک تعلیم پر خیالات فاسدہ کا ایک غبار پڑ جاتا ہے اور حق خالص کا چہرہ چھپ جاتا ہے تب اس خوبصورت چہرہ کو دکھلانے کے لئے، الٰہی نمائندے آتے ہیں

حضرت مسیح موعود کی جماعت سے جُڑ کر خدا تعالیٰ کی حکومت دنیا میں قائم کر کے اپنی اور دنیا کی روحانی شفاء کا انتظام کریں

(قرآن کریم ،احادیث نبویہ اور حضرت اقدس مسیح موعود کے ملفوظات کے حوالہ سے روحانی و جسمانی شفاؤں کا ایمان افروز تذکرہ)

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 26 دسمبر 2008ء بمطابق 26 فتح 1387 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح ،لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

گزشتہ خطبہ میں مَیں نے اللہ تعالیٰ کی صفت شَافِی کا ذکر کرتے ہوئے جسمانی عوارض سے شفاء کے بارے میں کچھ باتیں کی تھیں کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے اپنے بندے کے علاج کے لئے بعض چیزیں پیدا کر کے ان میں شفاء رکھی ہے۔ لیکن شفاء کا اصل ذریعہ خدا تعالیٰ کی ذات ہی ہے اگر اس کا اذن ہو تو دعاؤں کو شفاء کی طاقت ملتی ہے اور آخر پر مَیں نے ذکر کیا تھا کہ بعض دفعہ تمام قسم کے علاج ناکام ہو جاتے ہیں اور پھر اللہ تعالیٰ مستحق بندوں کی دعاؤں کو سن کر شفاء عطا فرماتا ہے اور جب اس طرح واضح رنگ میں دعا سے شفاء کا معجزہ ظاہر ہوتا ہے تو ایک مومن بندے کا اللہ تعالیٰ کی ذات پر ایمان اور یقین مزید مضبوط ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی توحید اور اس کے تمام قدرتوں کا مالک ہونے پر ایمان پختہ ہوتا ہے۔ یہ معجزات دیکھ کر اللہ تعالیٰ کی صفات کا فہم و ادراک حقیقی رنگ میں حاصل ہوتا ہے اور جب یہ سب کچھ ایک مومن کو نظر آتا ہے تو نتیجتاً اس کی روحانی حالت میں بھی ترقی ہوتی ہے۔ تو گویا یہ چیز یعنی اپنے یا اپنے کسی پیارے مریض کا کسی خوفناک مرض سے شفاء پانا اس کا موت کے منہ سے واپس آنا جو کہ ایک جسمانی شفاء ہے مومن بندے کو روحانیت میں ترقی کی طرف لے جاتی ہے یا یوں کہہ لیں کہ بعض اوقات جسمانی شفاء سے روحانی شفاء کی بنیاد بھی پڑ جاتی ہے اور اصل میں انسانی زندگی کا مقصد ہی یہ ہے کہ انسان روحانی طور پر ہر قسم کی آلائشوں سے پاک ہونے کی کوشش میں ہمیشہ لگا رہے اور ایک صحت مند اور خالص عبد بننے کے لئے اس کے قدم ہمیشہ اٹھتے رہیں۔ اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو کہا ہے کہ میری عبادت کی طرف توجہ دو اور میرے احکامات پر عمل کرو تو جسمانی شفاؤں کے ساتھ ساتھ روحانی شفاء کے نظارے بھی ہر آن دیکھتے چلے جاؤ گے۔

اور پھر یہ اللہ تعالیٰ کا ہم پر کتنا بڑا احسان ہے کہ اپنے نبی کامل ﷺ کے ذریعہ ایک کامل تعلیم ہماری روحانی شفاء کے لئے قرآن کریم کی صورت میں ہمارے لئے نازل فرمائی۔ قرآن کریم میں کئی جگہ خدا تعالیٰ نے اس بات کا ذکر فرمایا ہے کہ قرآن کریم کس کس طرح تمہارے لئے شفاء ہے۔

گزشتہ خطبہ میں مَیں نے شہد کی مکھی کے حوالے سے شفاء کا ذکر کیا تھا اور وہ جسمانی بیماریوں سے شفاء ہے۔ لیکن اگر غور کریں تو اس شہد کی مکھی کے ذریعہ روحانی شفاؤں کے راستوں کی بھی نشاندہی ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جب شہد کی مکھی کا ذکر فرمایا تو .... (النحل:69) اور تیرے ربّ نے شہد کی مکھی کی طرف وحی کی۔ جس کے نتیجہ میں پھر آگے ذکر ہے کہ اس نے اونچی جگہ چھتے بنائے اور پھولوں کا رس چوس کر مختلف دوروں سے گزر کر شہد بنایا۔ جس کے بارہ میں پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا .... (النحل:70) کہ اس میں لوگوں کے لئے شفاء ہے اور اس آیت کے آخر میں فرمایا کہ .... (النحل:70) یقیناً اس میں غور و فکر کرنے والے لوگوں کے لئے بہت بڑا نشان ہے۔ کس غور کی طرف یہاں اشارہ ہے؟ یہ اس بات کے غور کی طرف اشارہ ہے کہ ایک معمولی مکھی کو اللہ تعالیٰ نے وحی کر کے وہ راستہ دکھا دیا جس سے ایسی چیز پیدا ہوئی جو لوگوں کے لئے شفاء بن گئی۔ کیا مسلمان اور کیا غیر مسلم، سب اس چیز کو تسلیم کرتے ہیں کہ شہد میں شفاء ہے۔ پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہر کام کے لئے وحی الٰہی کی ضرورت ہے۔ اس لئے اے لوگو! تم میں سے بعض جو خدا تعالیٰ کی وحی کے انکاری بن جاتے ہیں اس بات پر غور کرو کہ شہد بنانے کا سارا عمل، پھولوں کا رس چوسنے سے لے کر شہد بننے تک، اللہ تعالیٰ کی وحی کی وجہ سے مکمل ہوا ہے۔ بلکہ معمولی جانور بھی اپنے کاموں کے لئے وحی کے محتاج ہیں، جن کو اپنے کاموں سے متعلق راہنمائی ملتی ہے۔ اور جانوروں، کیڑوں مکوڑوں میں اس کی اعلیٰ ترین مثال شہد کی مکھی کی وحی ہے۔ تو انسان کس طرح کہہ سکتا ہے؟ کہ وہ خود ہی ہدایت پا جائے گا یا اس کو کسی ہدایت کی ضرورت نہیں، سب کام خود بخود ہو رہے ہیں۔

حضرت مسیح موعود نے اس بارے میں فرمایا کہ: ایک دنیا دار انسان سمجھتا ہے کہ اس کی کوشش سے وہ اپنے مقصد حاصل کر لیتا ہے، اپنی کوشش سے اپنا مقصد حاصل کر لیتا ہے۔ جبکہ اس کی کوشش بھی دعا ہی کی ایک قسم ہے اور اس کے نتیجہ میں جو تدبیر اس کے ذہن میں آتی ہے وہ بھی وحی کی ایک قسم ہے۔ پس انسان کو شہد کی مکھی کے عمل سے یہ سوچنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی راہنمائی کے بغیر کسی چیز کا اعلیٰ حصول ممکن ہی نہیں۔ اس لئے انسان جو اشرف المخلوقات ہے، جس کے لئے دو زندگیاں مقرر ہیں، ایک اس جہان کی اور ایک اگلے جہان کی دائمی زندگی۔ اور اگلے جہان کی زندگی کا انحصار اس جہان کے اعمال پر ہے۔ وہ اعمال کون سے ہیں، وہ جو اللہ تعالیٰ نے بتائے ہیں۔ تو جب اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے اعمال پر انحصار ہے تو وہ بغیر وحی کے کس طرح اس دنیا میں کامیاب زندگی گزار کر اگلے جہان میں اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کر سکتا ہے۔

پس انسان کی کامیاب زندگی کے لئے جو اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے گزاری جائے وحی الٰہی ضروری ہے اور اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے قانون بنایا ہوا ہے کہ اپنے انبیاء کے ذریعہ اپنے نیک لوگوں کے ذریعہ روحانیت کے حصول کے راستوں کی راہنمائی کرواتا ہے۔ اور آنحضرت ﷺ کے ذریعہ جو کہ انسان کامل تھے، وحی بھی کامل کی اور قرآن کریم جیسی کامل کتاب وحی الٰہی کے ذریعہ نازل ہوئی۔ جس کے بارہ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہ بھی شفاء ہے۔ روحانی شفاء تو ہے ہی

جسمانی شفاء بھی ہے۔

ایک دفعہ کچھ صحابہؓ کسی جگہ گئے وہاں کے قبیلے کا سردار بیمار ہوگیا یا اس کو سانپ نے ڈس لیا تو ایک صحابی کو پتہ لگا اس پر دم کیا تو وہ ٹھیک ہوگیا۔ آنحضرت ﷺ کو آ کے بتایا تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ تم نے کس طرح دم کیا؟ انہوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! سورۃ فاتحہ کا دم کیا۔ تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ تم نے ٹھیک دم کیا۔ تمہیں کس طرح پتہ لگا کہ اس میں شفاء ہے؟۔

(بخاری کتاب الاجارۃ۔ باب مایوتی فی الرقیۃ علی احیاء العرب بفاتحۃ الکتاب)

بلکہ وہاں یہ بھی واقعہ ہوا کہ اس سردار نے جب صحت پائی تو اس صحابی کی خدمت میں بکریوں کا ایک ریوڑ پیش کیا جو انہوں نے لینے سے انکار کر دیا کہ مَیں معاوضہ نہیں لیتا۔ آنحضرت ﷺ کی خدمت میں عرض کیا تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جو تمہیں خود دیتا ہے اسے لینے میں کوئی حرج نہیں۔ لیکن اس صحابی نے کیوں انکار کیا اس لئے کہ ہمیں یہ حکم ہے کہ قرآن کریم کو کمائی کا ذریعہ نہ بناؤ۔ آج کل کے پیروں فقیروں کی طرح جو تعویذ گنڈے کرتے اور پیسے کماتے ہیں۔ ان کے لئے یہ سبق ہے۔ بہرحال اللہ کا بڑا احسان ہے کہ احمدی اس سے محفوظ ہیں۔

پس کہنے کا مقصد یہ ہے کہ قرآن کریم میں روحانیت کے ساتھ ساتھ جسمانی عوارض سے شفا کا بھی ذکر ہے، اور اس روحانی بیماریوں سے شفاء کے بارے میں قرآن کریم میں مختلف آیات میں ذکر آیا ہے۔.........

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ”ہمارا تو یہ قول ہے کہ ایک زمانہ گزرنے کے بعد جب پاک تعلیم پر خیالات فاسدہ کا ایک غبار پڑ جاتا ہے اور حق خالص کا چہرہ چھپ جاتا ہے تب اس خوبصورت چہرہ کو دکھلانے کے لئے، مجدد اور محدث اور روحانی خلیفے آتے ہیں“۔

پھر آپ فرماتے ہیں ”وہ دین کو منسوخ کرنے نہیں آتے بلکہ دین کی چمک اور روشنی دکھانے کو آتے ہیں“۔.........

سورۃ بنی اسرائیل میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ.........(بنی اسرائیل: 83) اور ہم قرآن میں سے وہ نازل کرتے ہیں جو شفاء ہے اور مومنوں کے لئے رحمت ہے اور وہ ظالموں کو گھاٹے کے سوا اور کسی چیز میں نہیں بڑھاتا۔

اس آیت میں ایک طرف تو اللہ تعالیٰ فرما رہا ہے کہ اس میں شفاء اور رحمت ہے لیکن ساتھ ہی فرمایا کہ جو مومن نہیں ان کے لئے اس میں گھاٹے کے سوا کچھ نہیں، خسارے کے سوا کچھ نہیں۔ قرآن کریم نے تو ابتداء میں ہی، سورہ بقرہ کے شروع میں ہی فرما دیا کہ.........
(البقرۃ: 2) کہ یہ کتاب ہے جس کے خدا تعالیٰ کے کلام ہونے میں کوئی شک و شبہ نہیں اور متقیوں کے لئے ہدایت ہے۔ پس یہ روحانی شفاء اور مومنوں کے لئے ہدایت ہے۔ جن کے دل گند سے بھرے ہوئے ہیں جو ہر وقت اس میں نقائص کی تلاش میں ہیں۔ یہ لوگ بغضوں اور کینوں کی وجہ سے قرآن کریم سے فیض پا ہی نہیں سکتے ان کو تو قرآن کریم صرف اور صرف گھاٹے میں بڑھائے گا۔ یہ لوگ ایسے ہیں جن کے دلوں پر مہر لگ چکی ہے اور اللہ تعالیٰ نے ان کا یہ انجام یا بد انجام مقدر کیا ہوا ہے۔ لیکن مومنوں کے لئے اس میں شفاء اور رحمت ہے اور وہ لوگ اس سے فیض پانے والے ہیں جو ایمان لانے کے بعد اس کی تعلیم پر عمل کر کے پھر اپنی روحانی حالتوں کے معیار بلند کرتے چلے جائیں.........

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ”یہ خدا کا قول ہے کہ تیرے ذریعہ سے مریضوں پر برکت نازل ہوگی، روحانی اور جسمانی دونوں قسم کے مریضوں پر مشتمل ہے۔ روحانی طور پر اس لئے کہ مَیں دیکھتا ہوں کہ میرے ہاتھ پر ہزار ہا لوگ بیعت کرنے والے ایسے ہیں کہ پہلے ان کی عملی حالتیں خراب تھیں اور پھر بیعت کرنے کے بعد ان کے عملی حالات درست ہوگئے۔ اور طرح طرح کے معاصی سے انہوں نے توبہ کی اور نماز کی پابندی اختیار کی اور مَیں صد ہا ایسے لوگ اپنی جماعت میں پاتا ہوں کہ جن کے دلوں میں یہ سوزش اور تپش پیدا ہوگئی ہے کہ کس طرح وہ جذبات نفسانیہ سے پاک ہوں۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن۔ جلد 22 صفحہ 86۔ حاشیہ)

.........پھر سورۃ یونس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ.........(یونس: 58) کہ اے انسانو! یقیناً تمہارے پاس تمہارے ربّ کی طرف سے نصیحت کی بات آ چکی ہے۔ اسی طرح جو بیماری سینوں میں ہے اس کی شفاء بھی اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت بھی۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کو مخاطب کر کے فرمایا ہے کہ یہ خدا تعالیٰ کا کلام ہے۔ وہ خدا جو تمام کائنات کا ربّ ہے۔ زمین آسمان میں کوئی چیز ایسی نہیں جو اس کی ربوبیت سے باہر ہے۔ پس اس کلام کو معمولی نہ سمجھو اور نہ ہی اس رسول ﷺ کو معمولی سمجھو جس پر یہ کلام اترا ہے۔ وہ رسول جس کو ہم نے رحمۃ للعالمین بنا کر بھیجا ہے وہ اس صفت کے تقاضے پورے کرتے ہوئے اس کلام کے ذریعہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تا کہ تم عذاب سے بچ سکو۔ وہ تمہارے سینوں کو بیماریوں سے پاک کرتا ہے تا کہ تم روحانیت میں ترقی کر سکو۔ وہ تمہاری ہدایت اور رحمت کا سامان کرتا ہے، جس سے ہدایت پاتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی رحمت کو جذب کرنے والے بنو اور جب یہ سب کچھ ہوگا تبھی تم مومن کہلانے کے حقدار بنو گے۔ پس آنحضرت ﷺ پر یہ کتاب اتار کر اللہ تعالیٰ نے کُل انسانیت پر احسان کیا ہے۔

یہ ایسا کامل کلام ہے جس میں وہ تمام نصائح موجود ہیں۔ ان تمام اوامر و نواہی کا ذکر ہے جو انسان کو با اخلاق انسان بنا کر پھر با خدا انسان بناتے ہیں۔ پس ایسی کامل کتاب سے اے لوگو! فیض پانے کی کوشش کرو تا کہ تمہاری دنیا بھی سنور جائے اور تمہاری آخرت بھی سنور جائے۔ اس دنیا اپنے مقصد پیدائش کو پہچاننے لگو۔ پس یہ ایک انتہائی پیارا انداز ہے قرآن کریم کا اور اگر ایک عقلمند آدمی، ایک عقلمند انسان اس پر غور کرے تو یہ بات اس الزام کا ردّ ہے جو.........پر لگایا جاتا ہے کہ.........سختی سے اپنے دین کے پرچار اور اپنے احکامات کو ٹھونسنے کا حکم دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ تو تمہارے رب کی طرف سے نصیحت ہے اور یہ تمہارے فائدے کے لئے ہے۔ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کو جتھا بنا کر طاقتور بنانے کے لئے نہیں ہے یا انسانوں کو زیر کر کے ان پر اپنی بادشاہت قائم کرنے کے لئے نہیں ہے بلکہ خالصتاً تمہارے فائدے کے لئے ہے۔

ایک دوسری جگہ اللہ تعالیٰ.........کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ......(النحل: 126) کہ تُو حکمت اور اچھی نصیحت کے ساتھ لوگوں کو اپنے رب کی طرف بلا۔ پس یہ مَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ قرآن کریم کی خوبصورت تعلیم ہے۔ جس میں صرف اور صرف انسانوں کی بھلائی اور بہتری کا ذکر ہے۔ اور ایسی خوبصورت تعلیم ہے جو روحانی طور پر شفاء کے سامان پیدا کیا کرتی ہے۔ پس ہمیں اگر.........کا حکم ہے.........کا پیغام پہنچانے کا حکم ہے تو اس لئے نہیں کہ اپنی طاقت یا جتھہ بنائیں بلکہ اس لئے کہ اپنے دل میں دوسروں کے لئے ہمدردی کے جذبات پیدا کرتے ہوئے اور ان جذبات سے پُر ہو کر انہیں خدا تعالیٰ کے قریب لائیں۔ ان کی روحانی بیماریوں کو دُور کریں۔ انہیں بتائیں کہ یہ کتاب جو آنحضرت ﷺ پر اتری، اب تمہاری روحانی شفاء کا واحد ذریعہ ہے۔ خدا کے لئے اسے قبول کرو اور اپنی دنیا و آخرت سنوارو۔

مَیں نے.........پر سختی اور شدت پسندی کے الزام کا ذکر کیا تھا۔ اگر تاریخ دیکھیں تو.........نے دلوں کو اس قرآنی تعلیم کے ذریعہ سے ہمیشہ جیتا ہے، ماضی میں جتنی فتوحات ہوئی ہیں اسی خوبصورتی کی وجہ سے ہوئی ہیں اور آج بھی ہم اللہ تعالیٰ کے فضل سے اسی طرح دل جیت رہے ہیں۔ پس دنیا کو مَیں بتاتا ہوں کہ چند شدت پسندوں کے ناجائز عمل کی وجہ سے.........مخالف اور مغربی ممالک جو.........اور قرآنی تعلیم پر غلط الزام لگاتے ہیں انہیں بغیر سوچے سمجھے یہ الزام لگانے کی بجائے اس کی خوبصورت تعلیم کو دیکھنا چاہئے اور جیسا کہ مَیں نے کہا یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ پہلے سے بڑھ کر اس تعلیم سے لوگوں کو آگاہ کریں تا کہ انسانیت کی شفاء کا موجب بن سکیں اور جس ہدایت اور رحمت سے ہم فیض پا رہے ہیں اس میں دوسروں کو بھی حصہ دار بنانے والے

بنیں۔ یہی حقیقی ہمدردی ہے جو آج ایک احمدی کو دنیا والوں سے ہونی چاہئے۔

یہاں ایک اور بات کی وضاحت کی بھی ضرورت ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ....(یونس: 58) کہ اس میں شفاء ہے ہر اس بیماری کے لئے جو ان کے سینوں میں پائی جاتی ہے۔ اس پر اب تک یہ اعتراض کیا جاتا ہے کہ خیالات تو دماغ میں پیدا ہوتے ہیں اچھے یا برے، ان کا دل سے کیا تعلق ہے لیکن اہل دل اس بات کے ہمیشہ قائل رہے ہیں کہ دل کا روحانیت کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔ اور جب قرآن کریم نے کہہ دیا تو سب سے بڑی سند تو یہی ہمارے لئے ہے لیکن مَیں آپ کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ اس پر بھی اب ریسرچ ہو رہی ہے کہ دل اور دماغ کا کیا تعلق ہے اور آیا جذبات اور خیالات کا اثر دل پر بھی پڑتا ہے یا نہیں پڑتا۔ کچھ سائنسدان اب یہ تسلیم کرتے ہیں کہ جذبات کا اثر پہلے دل پر ہی ہوتا ہے۔ خیالات کا اثر پہلے دل پر ہی ہوتا ہے اور ایک ریسرچ یہ ہے کہ دل، دماغ کو زیادہ معلومات دیتا ہے اس کی نسبت جو دماغ دل کو بھیجتا ہے۔ ابھی تو یہ جذباتی کیفیت اور بعض جسمانی عوارض تک ریسرچ ہے۔ روحانیت کے تعلق کی تو دنیا دار براہ راست تحقیق نہیں کر سکتے لیکن اگر دیکھا جائے (جو ان کی ریسرچ سے بھی ثابت ہوتا ہے) کہ بعض جذبات کی کیفیت بعض برائیوں کی طرف لے جاتی ہے اور اگر اسی تناظر میں دیکھیں تو یہ دل کی روحانی بیماریاں ہی ہیں جو انسان کو ہدایت سے دور کرتی ہیں۔ بہرحال ایسے تحقیق کرنے والے بھی ہیں اور اس سے اختلاف رکھنے والے بھی ہیں جو اپنی تحقیق کر رہے ہیں۔ لیکن بہرحال دنیا کی توجہ اس طرف پیدا ہو رہی ہے۔ بعض یہ بھی کہتے ہیں کہ شاید دل میں یہ بعض خیالات پہلے پیدا ہوتے ہیں اور پھر دماغ کو اطلاع کرتے ہیں۔ اور ان کے نزدیک جو دل ہے وہ دراصل پہلے دماغ کو اطلاع کر رہا ہوتا ہے۔ لیکن بعض یہ کہہ رہے ہیں کہ نہیں اصل میں پہلے دماغ ہے، دل سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ لیکن جیسا کہ مَیں نے کہا بہرحال اس طرف توجہ ہو رہی ہے۔

ہمارے ڈاکٹر نوری صاحب جو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ کے انچارج ہیں۔ جب یہ سرکاری ملازم تھے تب بھی انہوں نے اپنے کلینک میں لکھ کر لگایا ہوا تھا کہ ....(سورۃ الرعد: آیت 29) کہ سمجھ لو کہ اللہ تعالیٰ کی یاد سے ہی دل اطمینان پاتے ہیں۔ تو احمدی ڈاکٹر ہی یہ سوچ رکھ سکتا ہے۔ یقیناً ذکر الٰہی دلوں کی تسلی کا باعث بنتا ہے۔ دل کی بہت سی بیماریاں بعض جذباتی کیفیات کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔ پس روحانی شفاء بھی اور جسمانی شفاء بھی اللہ کے ذکر میں ہے۔ اور اس کے طریقے قرآن کریم نے بڑے احسن رنگ میں کھول کر ہمیں بتائے ہیں اور اب بے شک جیسا کہ مَیں نے کہا بعض اختلاف رکھنے والے بھی موجود ہیں لیکن سائنسدانوں کی ریسرچ اس طرف چل رہی ہے۔

ضمناً مَیں یہاں ساتھ ہی یہ بھی ذکر کر دوں کہ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ جیسا کہ مَیں نے کہا کہ ڈاکٹر نوری صاحب اس کے انچارج ہیں، اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ اور ان کا سٹاف بڑی محنت سے اس ادارے کو چلا رہے ہیں اور اب تک تو بیماریوں کی شفاء کے ایسے ایسے معجزے دیکھنے میں آ رہے ہیں کہ حیرت ہوتی ہے۔ بلکہ بعض ڈاکٹرز جو وہاں باہر امریکہ وغیرہ سے گئے انہوں نے خود مجھے بتایا کہ ایسے ایسے کیس ہم نے ٹھیک ہوتے دیکھے کہ حیرت ہوتی ہے کہ کس طرح ٹھیک ہو گئے۔ تو یہ بھی اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ ہمارے ڈاکٹر بھی دعا کر کے کام کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ پر یقین ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے ہاتھوں میں شفاء رکھے اور پہلے سے بڑھ کر ان کے مریض شفاء پانے والے ہوں۔

پھر ایک اور آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ....(حم سجدہ: 44) اور اگر ہم نے اسے عجمی یعنی غیر فصیح قرآن بنایا ہوتا تو وہ ضرور کہتے کہ کیوں نہ آیات کھلی کھلی یعنی قابل فہم بنائی گئیں۔ کیا عجمی اور عربی برابر ہو سکتے ہیں۔ تو کہہ دے کہ وہ تو ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں ہدایت اور شفاء ہے۔ اور وہ لوگ جو ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں بہرا پن ہے جس کے نتیجہ میں وہ ان پر مخفی ہے اور یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ایک دُور کے مکان سے بلایا جاتا ہے۔ اس سے پہلے کی آیات میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ بعض ایسے لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ کی آیات میں ایسی باتیں تلاش کرتے رہتے ہیں تا کہ اس کے ذریعہ سے دوسروں کو الجھاتے رہیں، دُور ہٹاتے رہیں اور اس تعلیم سے دُور رکھیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ان کو تو ہم دیکھ لیں گے کہ ان کے ساتھ کیا کرنا ہے۔ اس دنیا میں جو چاہو کر لو لیکن یاد رکھو کہ یہ قرآن بڑی عزت والی کتاب ہے اور اس کے ساتھ استہزاء کر کے تم اپنی تباہی کے سامان کر رہے ہو۔ تمہارے استہزاء اور تمہاری باتوں سے تو اس کو کوئی نقصان نہیں پہنچے گا کیونکہ اس کے اندر ایک سچی تعلیم ہے۔ جھوٹ نہ اس کے قریب پھٹک سکتا ہے نہ اسے کوئی نقصان پہنچا سکتا ہے۔ اور جو بھی سعید فطرت ہو گا وہ بہرحال اس سے فیض پائے گا۔ اور جہاں تک بدفطرتوں کا تعلق ہے انہوں نے تو اعتراض کرتے رہنا ہے۔ یہ اعتراض کہ یہ عربی پہ کیوں اترا اور عجمی پہ کیوں نہ اترا۔ اگر دوسری زبان میں اتارتے تو کہتے کہ عربی میں کیوں نہیں اتارا۔ جو کھلی کھلی آیات ہوتیں سمجھ آتیں۔ تو اللہ تعالیٰ نے یہاں پھر فرمایا کہ یہ تو ان لوگوں کے لئے ہے جو ایمان لانے والے ہیں جنہوں نے اعتراض کرنے ہیں وہ تو بہرے ہیں اور اس وجہ سے اس تعلیم کی خوبصورتی کو سن ہی نہیں سکتے، ان کو اس سے کچھ فائدہ نہیں ہو سکتا۔ ایک تو ان میں بہرہ پن ہے، دوسرے انہوں نے دُور کھڑے ہو کر اس بہرے پن میں اور بھی اضافہ کر لیا اور وہ اس کے قریب بھی نہیں ہونا چاہتے تا کہ ان کو سمجھ آ جائے۔ دُور کھڑے ہو کر بس اعتراض کئے جاتے ہیں اور اس بات پر غور کرنا نہیں چاہتے۔ یہی حال آج کل کے قرآن کریم پر ان اعتراض کرنے والوں کا ہے جو مغرب میں ہیں کہ بغیر سمجھے جیسا کہ پہلے بھی مَیں کہہ آیا ہوں اس پر اعتراض کئے چلے جا رہے ہیں سمجھنے کی کوشش نہیں کرتے۔ کئی ایسے ہیں، بلکہ ہندوستان کے سفر میں مجھے ایک عیسائی ملے۔ انہوں نے مجھے کہا کہ مَیں قرآن کریم میں سے بعض باتیں تلاش کرتا ہوں اور مَیں اس کی اسی طرح عزت کرتا ہوں جس طرح بائبل کی۔ بہرحال ان کے کچھ سیاسی بیان بھی ہوتے ہیں لیکن کئی باتیں انہوں نے مجھے بتائیں جو انہوں نے قرآن کریم سے سیکھیں۔ جو سیکھنا چاہتے ہیں اللہ تعالیٰ آہستہ آہستہ ان کو پھر ہدایت بھی دے دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ دنیا کی اکثریت کو عقل دے کہ وہ اس خوبصورت تعلیم کو سمجھنے والے ہوں اور اپنی دنیا و عاقبت سنوار سکیں۔ ....

اللہ تعالیٰ ہمیں بھی توفیق دے کہ ہم اس روحانی چشمے سے ہمیشہ فیض پاتے چلے جائیں اور خدا تعالیٰ ہمیں ہر قسم کی جسمانی اور روحانی بیماریوں سے بچا کر رکھے۔ آمین

بقیہ از ص 6 انور حسین

کی حقیقت بیان فرما کر روحوں کو گرماتے تھے۔ آپ کو تینوں خلافتوں کا بھرپور پیار نصیب ہوا۔ آپ کے احسان کے نتیجہ میں مجھ جیسے ناچیز کارکن اور دیگر بہت سے افراد جماعت کو دربار خلافت تک رسائی ہوئی اور ہم بھی خلیفۂ وقت کی شفقتوں اور احسانوں کا مورد بنے یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے۔

الغرض آپ کے متعلق بہت سی خوبیوں کا ذکر کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا یہ فرمان کہ

"وہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے پیارے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے پیارے اور میرے بہت ہی پیارے تھے۔"

ان کی محبت کا ایک عملی ثبوت ہے۔

چوہدری محمد انور حسین امیر جماعت ضلع شیخوپورہ ایک نہایت ہی خوش قسمت وجود تھا جس کو تینوں ائمہ کا بھرپور پیار نصیب ہوا اور اس قربت کے نتیجہ میں والہانہ انداز میں جماعتی خدمات کی سعادت نصیب پائی۔ آپ توکل کے اعلیٰ مقام پر فائز تھے۔ آخر یہ پیارا وجود اپنی رعنائیاں بکھیرتے ہوئے اپنے مولا حقیقی کو جا ملا۔ آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

پریس کی ایجاد

چھاپے خانہ کی ایجاد ایک ہزار برس میں سب سے اہم سمجھی جاتی ہے۔ یہ ایک جرمن موجد یوہان گوٹن برگ کی سعی کا ثمر ہے۔ یوہان گوٹن برگ 1397ء میں پیدا ہوا۔ اس زمانے میں زیادہ تر کتابیں ہاتھ سے نقل کی جاتی تھیں جو محنت طلب کام تھا۔

1454ء میں گوٹن برگ نے جرمن شہر مائنز (Mainz) میں اپنا چھاپہ خانہ لگایا۔ ایک برس بعد وہ بائبل چھاپنے میں کامیاب ہو گیا۔ اس کتاب کی ضخامت 1282 صفحات تھی۔ اس کی تین سو کاپیاں شائع کی گئیں جن میں سے صرف 31 باقی ہیں۔

چھاپے خانے کی ایجاد نے لوگوں پر علم کے دروازے کھول دیئے۔ آنے والی صدیوں میں سائنس کے میدان میں جو بھی کمالات انجام دیئے گئے وہ کسی نہ کسی طور 1454ء میں ہونے والی اس ایجاد کی مرہون منت تھی۔

☆☆☆☆

مکرم ملک لطیف احمد سرور صاحب

چوہدری محمد انور حسین صاحب ایڈووکیٹ

امیر جماعت ضلع شیخوپورہ

آج جس بابرکت وجود کا ذکر کرنا مقصود ہے وہ شیخوپورہ ضلع کی مایہ ناز ہستی مکرم چوہدری محمد انور حسین صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت ضلع شیخوپورہ کی دلآویز شخصیت ہے۔ آپ موضع چمیاری ضلع امرتسر کے رہنے والے تھے ان کے والد محترم چوہدری حسین بخش صاحب پولیس انسپکٹر کے عہدہ پر متعین تھے بعد ازاں سب رجسٹرار مقرر ہوئے۔ مکرم چوہدری محمد انور حسین صاحب کے دادا جرنل مبارک علی کا شمار رئیسان پنجاب میں ہوتا ہے۔ مکرم چوہدری صاحب کو بھی اللہ تعالیٰ نے روحانی بادشاہت کا قرب عطا فرمایا۔

عین آغاز جوانی میں دوران تعلیم 1932ء میں پندرہ سال کی عمر میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے دست مبارک پر شرف بیعت کی سعادت پائی۔ شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ اپنی والدہ محترمہ کے اکلوتے بیٹے تھے۔ اتفاق کی بات ہے کہ اس ساری نسل میں واحد لڑکا پیدا ہوتا رہا ہے۔ والدہ محترمہ نے انتہائی محبت کے باوجود آپ کو جماعت میں شمولیت سے روکنے کے لئے سخت حربے بھی استعمال کئے۔ برادری نے بھی شدید دباؤ ڈالا۔ لیکن اس وقت آپ کا جواب مخالفین کو یہ ہوتا تھا۔

”آپ لوگ ایک شخص کو جھوٹا ثابت کرنے کے لئے جھوٹ کیوں بولتے ہیں۔ میں نے جس کو مانا ہے اس نے سچ کے سوا کچھ نہیں کہا“۔

حتیٰ کہ آپ کی والدہ محترمہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ حضور پُر نور نے انہیں سامنے کرسی پر بیٹھنے کے لئے فرمایا تو انہوں نے احتراماً کہا کہ اپنے بیٹے کے پیر کے مقابل میں نہیں بیٹھ سکتی صرف اتنی عرض ہے کہ اس کو اپنی مریدی سے نکال دیں جس پر حضور پُر نور نے تبسم فرمایا

”کیا یہ آپ کی پہلے سے زیادہ خدمت اور فرمانبرداری نہیں کرتے؟ اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت فرمائے گا اور یہ خاندان کے لئے خوش بختی کا نشان ہوگا“

اذیت اور کرب کا یہ دور آہستہ آہستہ مدھم پڑتا گیا۔ چوہدری صاحب نے اپنی تمام تر توجہ حصول علم کی طرف رکھی یہ دور ان کے لئے تربیت اور صعوبتیں برداشت کرنے کا دور تھا جو شخص ناز و نعم میں پلا ہو، اس کے لئے چھوٹی مصیبت بھی انتہا کی ہوتی ہے۔ اس لئے فرمایا کرتے تھے کہ ان تکالیف نے مجھے زندہ رہنے کا سلیقہ سکھلایا اور انسانیت کا شعور بخشا۔ میں اپنے غموں کے مداوا کے لئے ہمیشہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں حاضر ہو کر شرف ملاقات سے بازیاب ہو کر اپنے دل کا زنگ دھو آیا کرتا تھا اور یہی میرا زندگی بھر دستور العمل رہا۔ حصول تعلیم کے بعد آپ نے امرتسر میں بطور وکیل پریکٹس شروع کی۔ ذہین، نکتہ ساز، حاضر جواب اور حاضر دماغ تھے آپ نے وکالت میں بھی ایک درخشاں مقام حاصل کیا۔ جرح کے ماسٹر تھے، جرح کرتے وقت وہ گواہ کو ایسے مقام پر لے آتے تھے کہ گواہ سے حقیقت اگلوا لیتے تھے۔

جب 14/ اگست 1947ء کو پاکستان دنیا کے نقشہ پر ابھرا۔ تو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے فرمان کے مطابق ان کی تقرری بطور امیر جماعت ضلع شیخوپورہ ہوئی۔ ابتداء میں جماعت کا سنٹر محلّہ احمد پورہ میں ہوتا تھا بعد ازاں مکرم چوہدری مقبول احمد صاحب (ر) ڈسٹرکٹ انجینئر جو کہ بعد میں نائب امیر جماعت بنے۔ انہوں نے اپنا پلاٹ واقع محلّہ جہانگیر آباد سنٹر جماعت کے لئے وقف کر دیا۔ یہی وہ جگہ ہے جہاں آجکل بیت المبارک ہے اس کی تعمیر میں بھی بہت سی دشواریاں پیدا ہوئیں جو کہ اللہ تعالیٰ کے احسان اور خلیفہ وقت کی دعاؤں کے نتیجہ میں دور ہو گئیں۔

بیوت کا قیام، تربیت جماعت، آپس میں محبت و بھائی چارہ اور جماعتی مقاصد کی تکمیل کے لئے ایک اہم بنیادی اور مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ آپ بیت المبارک میں تمام حاضر و غیر حاضر احباب کی خیریت، ان کے دینی اور دنیوی امور کے بارے میں دریافت فرماتے، انہیں مناسب مشورے بھی دیتے تھے ان کے گھر کے دروازے بھی ہر خاص و عام کے لئے ہمیشہ کھلے رہتے تھے۔ خدمت کا سلسلہ بھی ساتھ جاری رہتا۔ اسی وجہ سے افراد جماعت سے ان کے ذاتی تعلقات تھے ان کے غموں اور خوشیوں میں شامل ہوتے تھے۔ مہمان نوازی آپ کا طرہ امتیاز تھا۔ عالمی سیاست اور ملکی سیاست پر بھی گہری نظر رکھتے تھے نیز سماجی تعلقات اور روابط کو بہت اہمیت دیتے تھے۔ انتظامیہ کی گاہے بگاہے کوٹھی پر دعوتیں کرتے رہتے تھے اللہ تعالیٰ نے آپ کو بڑا فیاضانہ دل دیا تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ خلافت کے قرب نے ان میں بہت سی صفات حسنہ پیدا کر دی تھیں آپ میں صفت موثرہ اور متاثرہ دونوں موجود تھیں جو اپنے وقت پر منکشف ہوتی رہیں۔

خاکسار سے چوہدری محمد انور حسین صاحب کی پہلی ملاقات وسط جون 1965ء میں بروز جمعہ بیت المبارک شیخوپورہ میں ہوئی انہیں بتایا گیا کہ میری تبدیلی بحیثیت سینئر انگلش ٹیچر گورنمنٹ ہائی سکول شیخوپورہ میں ہوئی ہے۔ یہ ملاقات حکیم ظفر الدین احمد صاحب کی وساطت سے ہوئی انہوں نے فرمایا کہ میرے دوست کا بیٹا اور میرا بھتیجا ہے اس پر ”ماشاءاللہ“ فرمایا اور تشریف لے گئے پھر وقفے وقفے کے بعد ملاقات ہوتی رہتی اور تعلقات بڑھتے گئے اس وقت یہ وہاں واحد احمدی وکیل تھے اور نامور وکلاء میں ان کا شمار ہوتا تھا۔ آپ نے ڈپٹی کمشنر جناب شیر محمد صاحب لالی کو اور ان کے رفقاء کار بمعہ وکلاء برادری کے لئے بہت بڑے کھانے کا اہتمام کیا۔ جماعتی عہدیداران اور کارکنان کو بھی دعوت دی۔ سب لوگ شامل ہوئے۔ بہت سے لوگوں نے چوہدری صاحب کے اخلاق، سچائی، محبت، پیار اور حقیقی بھائی چارہ کی فضا قائم کرنے کی تعریف کی اس دعوت میں جماعت اسلامی اور دیگر وکلاء اختلاف عقائد کے باوجود شریک ہوئے تھے اور مکرم چوہدری صاحب کی شاہانہ اور فیاضانہ فطرت کے معترف تھے۔

انہی تعلقات کا ایک نتیجہ تھا کہ جب پاک بھارت سترہ روزہ جنگ 23 ستمبر 1965ء کو ختم ہوئی تو ہڈیارہ، کھیم کرن اور دیگر علاقوں سے آئے ہوئے مہاجرین کی قیام گاہیں گورنمنٹ ہائی سکول شیخوپورہ اور گورنمنٹ ڈگری کالج شیخوپورہ قرار پائیں، اس وقت قوم میں اپنے دکھی بھائیوں کی خدمت کا ایک خاص جذبہ تھا۔ انتظامیہ کو بہت سے عطیات وصول ہوئے جن کی مناسب طور پر تقسیم پر شکایات پیدا ہوئیں۔ بروقت کھانا نہ ملنے اور ناقص انتظامات اور کچھ اخلاقی شکایات تھیں۔ جس پر جناب شیر محمد صاحب لالی ڈی۔سی شیخوپورہ نے برہمی اور ناراضگی کا اظہار کیا اور اپنے ہمراہ وفد سے جس میں سیاسی لیڈران بھی تھے ان کی موجودگی میں کہا کہ آپ لوگ چند ہزار لوگوں کو نہیں سنبھال سکے اور شکایات کے انبار لگا دیئے ہیں ہمیں ان مہاجرین کی دیکھ بھال مقدم ہے اس لئے اس کام کو کیوں نہ ان لوگوں کی نگرانی میں دے دیا جائے جو یہ کام جانتے ہیں چنانچہ چوہدری محمد انور حسین صاحب کو درخواست کی کہ آپ جلسہ سالانہ کے انتظامات کرواتے رہتے ہیں اس لئے اس ذمہ داری کو نبھانے کے لئے اپنے آدمی لگائیں چنانچہ اس سلسلہ میں مکرم سعید احمد صاحب اظہر مربی سلسلہ کو ڈگری کالج شیخوپورہ میں اور خاکسار کو گورنمنٹ ہائی سکول شیخوپورہ میں خدمات بجا لانے کی توفیق ملی۔ چوہدری محمد انور حسین صاحب ضلع کی منتظم کمیٹی کے ممبر بھی تھے ہمیں حکم تھا کہ مستحق افراد جن کے تقاضے انتظامی لحاظ سے پورے نہ ہو رہے ہوں وہ مجھے بتائیں اور حاجتمندوں کی ضروریات فوری طور پر انہیں مہیا کریں چنانچہ سب کی ضروریات پوری کی گئیں۔ کھانے کا انتظام مکرم اسماعیل جراح صاحب کی زیر نگرانی تھا بفضل اللہ تعالیٰ نہ کھانا بے وقت ملنے کی شکایت رہی اور نہ ہی تقسیم اور بد اخلاقی کا کوئی واقعہ سامنے آیا۔ ربوہ سے بھی بارہ خدام منگوائے گئے تھے اس طرح اس کام کو بطریق احسن سرانجام دیا۔ بہت زیادہ لوگوں کا تعاون حاصل کیا ان کا احترام کیا گیا کام کرنے کا انداز بتلایا اور ان پر واضح کیا کہ ہم یہ کام کسی نام و نمود کی خاطر نہیں کر رہے ہمارا مقصد صرف خدا تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنا ہے بنی نوع انسان کی خدمت کے ساتھ ان کا احترام کرنا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے احسان کے نتیجہ میں ان مہاجرین کیمپوں کی حالت بہت بہتر ہو گئی۔ مکرم چوہدری محمد انور حسین صاحب کے ساتھ ایک غیر از جماعت افراد پر مشتمل وفد بھی تھا انہوں نے عوام سے چندہ اکٹھا کر کے نوجوان لڑکے اور لڑکیوں کو رشتہ ازدواج میں منسلک کیا۔ رضائیاں، دیگر پارچات اور مناسب رقوم مہیا کیں نیز ان کے لئے مناسب روزگار کے مواقع پیدا کئے۔

وہ اپنی مہمان نوازی، خوش خلقی اور غریب پروری کے سبب بھی ہر خاص و عام میں مشہور تھے۔ سیاسی، سماجی اور دینی اکابرین کی غمی خوشی میں بھی شرکت کرتے تھے اور اپنے ہمراہ ایک دو خادم ساتھ رکھتے تھے۔ اکثر بفضل اللہ تعالیٰ مجھے ہی موقعہ ملا۔ میرے ساتھ ان کی رفاقت تیس (30) سال رہی۔ آپ کے ذہن میں امیر اور غریب کا فرق کوئی نہ تھا۔ خوش اخلاق تھے خوش لباس تھے، لطیف احساسات اور باغ و بہار طبیعت کے مالک تھے خوشبو کے دلدادہ تھے۔ جب بھی کسی تقریب میں جاتے خود بھی لگاتے اور اپنے ہمراہ ساتھیوں کو بھی لگاتے۔ انہیں بھی دوسروں سے روابط بڑھانے اور ان کے دکھ درد میں شامل ہونے کی تلقین فرماتے تھے کہ مذہب کا مقصد ہی بنی نوع انسان سے محبت اور خدمت ہے۔ انسان کا گھر کی چاردیواری میں محدود ہو جانا بے عقلی کی دلیل ہے کیونکہ وہ دنیا کے حالات سے ناواقف ہو جاتا ہے اور اپنے محدود خیالات کی وجہ سے کسی کو عمدہ حالت میں نہیں دیکھ سکتا۔ محدود خیالات کی وجہ سے اس میں ضد، ہٹ دھرمی اور تعصب پیدا ہو جاتا ہے یہ نہایت ہی مکرُوہ اور ناپسندیدہ افعال ہیں ان چیزوں کا حامل شخص زندگی بھر ٹھوکریں کھاتا ہے اور اپنی مراد کو نہیں پہنچ سکتا۔ اس کے برعکس جس شخص کا جس قدر دائرہ تعارف وسیع ہوتا جاتا ہے اسی قدر اس پر یہ بات کھلتی جاتی ہے کہ لوگوں کی ترقی و تنزل کے اسباب کیا ہیں؟ اس میں ان کی محنت و تدبر کا کہاں تک عمل دخل ہے یہ غور و فکر اور تدبر اس میں فیاضی اور انصاف پیدا کرتا ہے اور وہ خود بھی کوشش اور تدبر کی طرف مائل ہوتا ہے۔

1974ء میں آپ نے خدمت دین کے نئے رستے تلاش کئے۔ ہر جمعرات کو غیر از جماعت کے وفود کو ربوہ لے جاتے۔ خلیفۂ وقت سے ملاقات کرواتے۔ جس کا بہت مفید اور مثبت نتیجہ نکلا۔ بیعتوں کا ایک نیا سلسلہ شروع ہوا۔ جس کے تذکرے پاکستان بھر میں ہوئے اس سلسلہ میں ضلع بھر کے دورے کئے جاتے تھے مجھے بحیثیت قائد خدام الاحمدیہ ضلع ہمیشہ ساتھ رکھا۔ پھر ان دوروں میں اور خلیفۂ وقت سے ملاقاتوں میں بہت ہی ایمان افروز نشانات نظر آئے۔ چوہدری صاحب ان ایمان افروز واقعات

(باقی صفحہ 5 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 96405 میں شازیہ پروین

زوجہ داؤد احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ امیر خان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/1000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 3 تولہ مالیتی -/60000 روپے (3) پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع فیکٹری ایریا ربوہ مالیتی -/2500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 خرم احمد ولد محمد اشرف (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید ولد محمد لطیف

مسل نمبر 96406 میں امتہ المتین

زوجہ مبارک علی قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دولووالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-01-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 5 تولہ مالیتی -/100000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ المتین۔ گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ناز وصیت نمبر 28980۔ گواہ شد نمبر 2 محمد حنیف ولد رحمت اللہ (مرحوم)

مسل نمبر 96407 میں وحید احمد

ولد محمد حنیف قوم سندھو جٹ پیشہ مزدوری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دولووالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-01-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وحید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ناز وصیت نمبر 28980۔ گواہ شد نمبر 2 محمد حنیف ولد رحمت اللہ (مرحوم)

مسل نمبر 96408 میں عطیہ ادریس

زوجہ نصیر احمد قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دولووالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-01-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 5 تولے مالیتی -/100000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیہ ادریس گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ناز وصیت نمبر 28980۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ولد رحمت اللہ (مرحوم)

مسل نمبر 96409 میں صالحہ لئیق

زوجہ ملک لئیق احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-01-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 3 تولے مالیتی -/63000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے (3) فروخت شدہ پلاٹ برقبہ 7 مرلہ واقع دارالعلوم جنوبی ربوہ مالیتی -/130000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صالحہ لئیق۔ گواہ شد نمبر 1 ملک لئیق احمد ولد منیر احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد نعیم وصیت نمبر 19376

مسل نمبر 96410 میں ساجدہ لئیق

بنت ملک لئیق احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-01-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ساجدہ لئیق۔ گواہ شد نمبر 1 ملک لئیق احمد ولد منیر احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد نعیم وصیت نمبر 19376

مسل نمبر 96411 میں ارسلان احمد طاہر

ولد ملک لئیق احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-01-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ارسلان احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 ملک لئیق احمد ولد منیر احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد نعیم وصیت نمبر 19376

مسل نمبر 96412 میں نایاب اختر

بنت مرزا اختر بیگ قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-12-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 1/2 تولہ مالیتی -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نایاب اختر۔ گواہ شد نمبر 1 حسن حکیم ولد میاں عبدالحکیم۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا احسن بیگ ولد مرزا اختر بیگ

مسل نمبر 96413 میں نسرین اختر

زوجہ مرزا اختر بیگ قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-12-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 5 تولہ مالیتی -/80000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/12000 روپے (3) پرائز بانڈ مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسرین اختر۔ گواہ شد نمبر 1 حسن حکیم ولد میاں عبدالحکیم۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا احسن بیگ ولد مرزا اختر بیگ

مسل نمبر 96414 میں عبدالغفور احمد

ولد محمد شیخ قوم راجپوت پیشہ ٹیلرنگ عمر 47 سال بیعت 1998ء ساکن شریف پارک ملتان روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-11-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ + ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالغفور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد شمس ولد چوہدری عطاء محمد۔ گواہ شد نمبر 2 طارق مبرور احمد وصیت نمبر 24277

مسل نمبر 96415 میں مبارکہ اسلم

زوجہ مرزا اسلم بیگ قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عبدالکریم روڈ قلعہ گجر سنگھ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-12-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 روپے (2) نقد رقم مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ اسلم۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا اسلم بیگ ولد مرزا اشرف بیگ۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا نعمان بیگ ولد مرزا اسلم بیگ

مسل نمبر 96416 میں شمائلہ کنول

بنت محمد ریاض قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بمقام نورنگ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-11-0 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمائلہ کنول۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ریاض ولد محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ مبارک احمد ولد راجہ اللہ دتہ

مسل نمبر 96417 میں سفیر احمد

ولد شیخ ناصر جمشید قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحیم روڈ مصری شاہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-12-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سفیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد رشید ولد محمد اسماعیل اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 رحمٰن یعقوب عرفانی وصیت نمبر 56309

مسل نمبر 96418 میں سعیدہ اسلم

بنت شیخ سلیم احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حبیب کیٹل پارک اردو بازار لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-12-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعیدہ اسلم۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد

رشید ولد محمد اسماعیل اسلم ۔گواہ شدنمبر 2 رحمٰن یعقوب عرفانی وصیت نمبر 56309

مسل نمبر 96419 میں ریحانہ عتیق

زوجہ عتیق احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لوہاری گیٹ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 5 تولے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ریحانہ عتیق۔گواہ شدنمبر 1 اسرار احمد ولد عبداللطیف۔گواہ شدنمبر 2 طاہر احمد رشید ولد محمد اسماعیل اسلم

مسل نمبر 96420 میں ضوفشاں

بنت عبداللطیف (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لوہاری گیٹ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ضوفشاں۔گواہ شدنمبر 1 اسرار احمد ولد عبداللطیف۔گواہ شدنمبر 2 طاہر احمد رشید ولد محمد اسماعیل اسلم

مسل نمبر 96421 میں نرگس حفیظ

زوجہ محمد حفیظ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوالمنڈی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 28-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/36 روپے (2) طلائی زیور بوزن 5 ماشے (3) 1 عدد کمرہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت کرایہ کمرہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نرگس حفیظ۔گواہ شدنمبر 1 طاہر احمد رشید ولد محمد اسماعیل اسلم۔گواہ شدنمبر 2 یاسر ایاز ولد طاہر احمد مبشر

مسل نمبر 96422 میں امتہ الحئی بشریٰ

بنت علی بخش قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلو کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 11-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الحئی بشریٰ۔گواہ شدنمبر 1 چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری شرف الدین۔گواہ شدنمبر 2 ناصر احمد گورائیہ ولد محمد حسین حیدر

مسل نمبر 96423 میں ھبۃ الحئی باجوہ

بنت محمد اشرف باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ھبۃ الحئی باجوہ۔گواہ شدنمبر 1 نعیم اکرم طاہر وصیت نمبر 28245۔گواہ شدنمبر 2 پرویز اقبال ولد چوہدری محمد شفیع

مسل نمبر 96424 میں عطیہ چوہدری باجوہ

بنت محمد اشرف باجوہ قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 4 تولے مالیتی -/80000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/13325 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔عطیہ چوہدری باجوہ۔گواہ شدنمبر 1 نعیم اکرم طاہر وصیت نمبر 28245۔گواہ شدنمبر 2 پرویز اقبال ولد چوہدری محمد شفیع

مسل نمبر 96425 میں توقیر اشرف باجوہ

زوجہ چوہدری اسداللہ کاہلوں قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 20 تولے مالیتی -/400000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/36000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔توقیر اشرف باجوہ۔گواہ شدنمبر 1 نعیم اکرم طاہر وصیت نمبر 28245۔گواہ شدنمبر 2 پرویز اقبال ولد چوہدری محمد شفیع

مسل نمبر 96426 میں راشدہ اسداللہ

بنت اسداللہ کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔راشدہ اسداللہ۔گواہ شدنمبر 1 نعیم اکرم طاہر وصیت نمبر 28245۔گواہ شدنمبر 2 پرویز اقبال ولد چوہدری محمد شفیع وڑائچ

مسل نمبر 96427 میں ثمینہ یاسمین

بنت نسیم احمد خالد (مرحوم) قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-01-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثمینہ یاسمین گواہ شدنمبر 1 میر محمد ظفر ولد نیک محمد (مرحوم)۔گواہ شدنمبر 2 محمد شعیب ولد سید محمد ظفر

مسل نمبر 96428 میں شازیہ افتخار احمد

زوجہ افتخار احمد قوم آرائیں پیشہ......عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی حلقہ شکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 10 تولے مالیتی -/220000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔شازیہ افتخار احمد۔گواہ شدنمبر 1 نعمان احمد نیر ولد سردار احمد شاہد۔گواہ شدنمبر 2 سردار احمد شاہد

مسل نمبر 96429 میں فہمیدہ بیگم

زوجہ ملک محمد یوسف اعوان قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 1/1 ایکڑ واقع بڑھانوالہ سیالکوٹ (2) طلائی زیور بوزن 0-154 گرام مالیتی -/285000 روپے (3) حق مہر وصول شدہ بصورت درج بالا زیور مالیتی -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فہمیدہ بیگم۔گواہ شدنمبر 1 خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق۔گواہ شدنمبر 2 ملک محمد یوسف ولد غلام نبی

مسل نمبر 96430 میں صہیب شاہد

ولد میاں شاہد وحید قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-01-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔صہیب شاہد۔گواہ شدنمبر 1 خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق (مرحوم)۔گواہ شدنمبر 2 عادل وحید ولد میاں شاہد وحید

مسل نمبر 96431 میں عبدالملک فیصل

ولد عبدالشکور قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریمئر کالونی ناظم آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عبدالمالک فیصل۔گواہ شدنمبر 1 عبادہ اسلم قریشی وصیت نمبر 42905۔گواہ شدنمبر 2 فرحان احمد وصیت نمبر 51344

مسل نمبر 96432 میں عامر رحمٰن

ولد عبدالشکور قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریمئر کالونی ناظم آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عامر رحمٰن۔گواہ شدنمبر 1 فرحان احمد وصیت نمبر 51344۔گواہ شدنمبر 2 عبادہ اسلم قریشی وصیت نمبر 42905

مسل نمبر 96433 میں شہزاد احمد

ولد محمد انور قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منشی محلّہ امین پور بازار فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 20-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شہزاد احمد۔گواہ شدنمبر 1 رضوان یوسف وصیت

نمبر 35818۔گواہ شد نمبر 2 فرحان احمد وصیت نمبر 51344

مسل نمبر 96434 میں عدیل احمد انور

ولد محمد انور قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منشی محلّہ امین پور بازار فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-10-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔عدیل احمد انور۔گواہ شد نمبر 1 رضوان یوسف وصیت نمبر 35818۔گواہ شد نمبر 2 فرحان احمد وصیت نمبر 51344

مسل نمبر 96435 میں محمد یٰسین

ولد محمد اسلم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منشی محلّہ امین پور بازار فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔محمد یٰسین۔گواہ شد نمبر 1 فرحان احمد وصیت نمبر 51344 گواہ شد نمبر 2 عبادہ اسلم قریشی وصیت نمبر 42905

مسل نمبر 96436 میں ثاقب محمود

ولد محمد ستار قوم راؤ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت 2008ء ساکن منشی محلّہ امین پور بازار فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-12-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ثاقب محمود۔گواہ شد نمبر 1 عبادہ اسلم قریشی وصیت نمبر 42905۔گواہ شد نمبر 2 رضوان یوسف ولد محمد یوسف

مسل نمبر 96437 میں ضیاء اللہ

ولد اسد اللہ قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منشی محلّہ امین پور بازار فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ضیاء اللہ۔گواہ شد نمبر 1 فرحان احمد وصیت نمبر 51344۔گواہ شد نمبر 2 رضوان یوسف ولد محمد یوسف

مسل نمبر 96438 میں نفیس احمد شاہد

ولد محمد عارف قوم لنگاہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منشی محلّہ امین پور بازار فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نفیس احمد شاہد۔گواہ شد نمبر 1 عبادہ اسلم قریشی وصیت نمبر 42905۔گواہ شد نمبر 2 عدیل احمد انور ولد محمد انور

مسل نمبر 96439 میں فوزیہ کامران

زوجہ کامران محمود قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسعود آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 5 تولے (2) حق مہر وصول شدہ بصورت درج بالا زیور میں سے 4 تولہ زیور مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فوزیہ کامران۔گواہ شد نمبر 1 میاں بشیر احمد ولد میاں عبدالمجید۔گواہ شد نمبر 2 کامران محمود ولد مظفر احمد

مسل نمبر 96440 میں فریدہ حنان

زوجہ عبدالحنان عامر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسعود آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع 121 ج۔ب گوکھووال مالیتی -/300000 روپے(2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے (3) کاروبار میں انویسٹ رقم مالیتی -/85000 روپے(4) طلائی زیور بوزن ڈیڑھ تولہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/1300 روپے سالانہ آمد از سرمایہ کاری ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فریدہ حنان۔گواہ شد نمبر 1 توقیر احمد آصف وصیت نمبر 33246۔گواہ شد نمبر 2 عبدالحنان عامر ولد ڈاکٹر عبدالمنان

مسل نمبر 96441 میں اشتیاق احمد صداقت

ولد عبدالرزاق قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ستارہ کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اشتیاق احمد صداقت۔گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد سلمی وصیت نمبر 31517۔گواہ شد نمبر 2 محمد عابد بٹ وصیت نمبر 40403

مسل نمبر 96442 میں عبدالستار

ولد محمد صادق قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مشترکہ رہائشی مکان برقبہ پونے دومرلہ واقع فیصل آباد مالیتی -/600000 روپے (حصہ داران 2 بھائی)۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالستار۔گواہ شد نمبر 1 میاں بشیر احمد ولد میاں عدالمجید۔گواہ شد نمبر 2 جلال الدین اکبر ولد محمد دین

مسل نمبر 96443 میں محمد نعمان خالد

ولد خالد محمود فاروق قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسعود آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد نعمان خالد۔گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد سلمی وصیت نمبر 31517۔گواہ شد نمبر 2 توقیر احمد آصف وصیت نمبر 33246

مسل نمبر 96444 میں رضا احمد

ولد نثار احمد قوم جاٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام نگر ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-11-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رضا احمد۔گواہ شد نمبر 1 نثار احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی ولد نواب دین

مسل نمبر 96445 میں احمد جان پیر

ولد پیر انعام الرحمٰن قوم سید پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی نمبر 1 فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔احمد جان پیر۔گواہ شد نمبر 1 پیر انعام الرحمٰن ولد پیر عبدالرحمٰن۔گواہ شد نمبر 2 پیر فضل الرحمٰن ولد پیر عبدالرحمٰن

مسل نمبر 96446 میں زاہدہ پروین

زوجہ کاشف عقیل رانا قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ اقبال پورہ سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-1-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/24000 روپے(2) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔زاہدہ پروین۔گواہ شد نمبر 1 احمد حسین رانا وصیت نمبر 38209۔گواہ شد نمبر 2 کاشف عقیل رانا ولد احمد حسین رانا

مسل نمبر 96447 میں غلام محی الدین

ولد عبدالوارث قوم چانڈیو پیشہ دکاندار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قمر آباد ضلع نوشہرو فیروز بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-01-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) ازترکہ والد رہائشی مکان برقبہ 1800 فٹ مالیتی -/550000 روپے کا حصہ (2) ازترکہ والد رہائشی پلاٹ برقبہ 1200 فٹ موروشہر مالیتی -/270000 روپے کا حصہ(3) ازترکہ والد رہائشی جگہ (صرف ملبہ) مالیتی -/130000 روپے کا حصہ (حصہ داران 5 بھائی 2 بہنیں اور والدہ) (4) 1 عدد موٹر سائیکل مالیتی -/17000 روپے (5) سرمایہ دکان مالیتی -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔غلام محی الدین۔گواہ شد نمبر 1 عطاء السمیع ولد عبدالہادی ساجد۔گواہ شد نمبر 2 محمد اسد اللہ ولد عبدالہادی ساجد

مسل نمبر 96448 میں چوہدری محمد اسلم

ولد چوہدری محمد عبداللہ قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 127/A عیدگاہ روڈ بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) احاطہ خالی پلاٹ کا ساڑھے چار مرلہ (2) پلاٹ واقع مروٹ 2 مرلہ (3) دکان واقع بازار مروٹ کا 1/2 حصہ (4) جگہ پٹرول پمپ مروٹ 3 کنال کا حصہ تقریباً 8 مرلہ (5) پلاٹ واقع دارالیمن غربی برقبہ 19 مرلہ کا حصہ (حصہ داران 5 بھائی 3 بہنیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/32000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔

اور مبلغ -/70000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم ولد چوہدری محمد عبداللہ۔ گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد سلیم وصیت نمبر 36614

مسل نمبر 96449 میں امۃ المسرّت

زوجہ چوہدری محمد اسلم قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 127/A عیدگاہ روڈ بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رقبہ تقریباً 9 کنال 4 مرلے (2) احاطہ رہائشی 6 مرلے (3) حق مہر وصول شدہ -/18000 روپے (4) طلائی زیور $3\frac{3}{4}$ تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امۃ المسرّت۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد اسلم ولد چوہدری عبداللہ۔ گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد سلیم وصیت نمبر 36614

مسل نمبر 96450 میں عتیق احمد خان

ولد ڈاکٹر محمد شفیق طاہر قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عتیق احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 ملک عبدالحکیم وصیت نمبر 20922۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق خان ولد علی محمد خان (مرحوم)

مسل نمبر 96451 میں محمد افضل

ولد منیر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آصف کالونی شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد افضل۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم انور ولد چوہدری محمد انور۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انور قریشی ولد حفیظ احمد

مسل نمبر 96452 میں یاسمین افضل

زوجہ محمد افضل قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/21000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ یاسمین افضل۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم انور ولد چوہدری محمد انور۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انور قریشی ولد حفیظ احمد

مسل نمبر 96453 میں سجاد احمد

ولد آزاد احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سجاد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم انور ولد چوہدری محمد انور۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انور قریشی

مسل نمبر 96454 میں فیاض احمد

ولد آزاد احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ وراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فیاض احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم انور ولد چوہدری محمد انور۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انور قریشی ولد حفیظ احمد

مسل نمبر 96455 میں عاصمہ بی بی

زوجہ فیاض احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عاصمہ بی بی گواہ شد نمبر 1 ندیم انور ولد چوہدری محمد انور۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انور قریشی ولد حفیظ احمد

مسل نمبر 96456 میں سعید اختر

ولد عبدالحمید قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 5 مرلہ مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعید اختر۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم انور ولد چوہدری محمد انور۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انور قریشی ولد حفیظ احمد

مسل نمبر 96457 میں نصیرہ بی بی

زوجہ سعید اختر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 3 تولے مالیتی -/72000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصیرہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم انور ولد چوہدری محمد انور۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انور قریشی ولد حفیظ احمد

مسل نمبر 96458 میں طاہر احمد

ولد بشیر احمد قوم سندھو جٹ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 3 مرلہ مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم انور ولد چوہدری محمد انور۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انور قریشی ولد حفیظ احمد

مسل نمبر 96459 میں فضیلت طاہر

زوجہ طاہر احمد قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 2 تولے مالیتی -/45000 روپے (2) حق مہر بذخاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فضیلت طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم انور ولد چوہدری محمد انور۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انور قریشی ولد محمد حفیظ

مسل نمبر 96460 میں بشیر عالم

ولد حمید عالم قوم جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر عالم۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم انور ولد چوہدری محمد انور۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عباس علی شاہ وصیت نمبر 26217

مسل نمبر 96461 میں امتل رؤف

زوجہ شہزاد احمد قوم …… پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 12 تولے مالیتی -/240000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتل رؤف گواہ شد نمبر 1 ندیم انور ولد چوہدری محمد انور۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عباس علی شاہ وصیت نمبر 26217

مسل نمبر 96462 میں منور احمد

ولد چوہدری محمد عبداللہ قوم ججہ پیشہ زمیندارہ عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 170/TDA ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی سوا ایکڑ واقع لاٹھی والا مالیتی -/125000 روپے (2) 1 گائے بمعہ بچھڑا مالیتی -/30000 روپے (3) رہائشی مکان برقبہ 1 کنال مالیتی -/0000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر 2 محمد حسین غضنفر وصیت نمبر 32233

☆……☆……☆……☆……☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

کامیابی

مکرم شکیل احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

میری ہمشیرہ مکرمہ ریحانہ کوثر صاحبہ بنت مکرم جمیل احمد صاحب طاہر مرحوم احمد نگر ضلع جھنگ نے گورنمنٹ کالج لاہور سے فزکس میں فرسٹ ڈویژن کے ساتھ ایم ایس سی کرنے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر انگلستان Ph.D کے لئے چلی گئیں۔ جہاں ان کا داخلہ University of Hertfordshire U.K میں Master Leading to Ph.D پروگرام میں ہوا۔ محض اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں کے طفیل انہوں نے الیکٹریکل انجینئرنگ اور الیکٹرانک کمیونیکیشن میں ڈسٹنکشن (Disitnction) حاصل کی ہے۔ یونیورسٹی کی طرف سے نمایاں کارکردگی کا سرٹیفکیٹ ملا اور یونیورسٹی پرائز کی حق دار ٹھہریں نیز یونیورسٹی نے Ph.D ریسرچ کے لئے وہیں رہنے کی آفر کی ہے۔ اب وہ 4G وائرلیس موبائل کمیونیکیشن کی Forth Generation پر ریسرچ شروع کر رہی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ان کو یہ اعزاز مبارک کرے اور آئندہ بھی انہیں نمایاں کامیابیوں سے نوازے اور عالمگیر جماعت احمدیہ کیلئے مفید وجود بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم محمود احمد سلیم سدھو صاحب فیکٹری ایریا سلام ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم طاہر احمد باجوہ صاحب ولد مکرم محمود احمد صاحب باجوہ R-9/223 ضلع بہاولنگر حال مقیم دارالصدر جنوبی ربوہ طاہر کولنگ سنٹر یادگار روڈ ربوہ مورخہ 31 جنوری 2009ء کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں بعارضہ قلب وفات پا گئے۔ اسی روز بعد نماز مغرب بیت المبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی۔ مرحوم کی وفات کے وقت عمر تقریباً 47 سال تھی۔ مرحوم نے پسماندگان میں عمر رسیدہ والدین کے علاوہ بیوہ اور تین چھوٹی عمر کی بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ مرحوم خادم دین، احمدیت کے شیدائی جماعت اور خلافت سے اطاعت محبت کا تعلق رکھنے والے مخلص، ہر دلعزیز، ملنسار اور انسانیت کی قدر کرنے والے تھے۔ قائد خدام الاحمدیہ ضلع بہاولنگر کی حیثیت سے خدمت دین کی سعادت پائی۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ نیز بوڑھے والدین اور دیگر لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم محمد ادریس صاحب بابت ترکہ
مکرم شیخ محمد صدیق صاحب مرحوم)

مکرم محمد ادریس صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم شیخ محمد صدیق صاحب ولد محمد عبداللہ صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر A-42/1 محلّہ دارالعلوم شرقی ربوہ برقبہ 10 مرلے 78 مربع فٹ بطور مقاطعہ غیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ ہم تین بھائیوں اور والدہ صاحبہ کو درج ذیل حصص کے مطابق تقسیم کر دیا جائے نیز اس کی خانگی تقسیم اس طرح طے پائی ہے کہ 1 مرلہ 78 مربع فٹ مکرمہ رابعہ بیگم صاحبہ بیوہ، 1 مرلہ 28 مربع فٹ مکرم نعیم احمد صاحب، 180 مربع فٹ مکرم سلیم احمد صاحب اور 7 مرلہ 64 مربع فٹ خاکسار محمد ادریس کے نام منتقل کر دیئے جائیں۔ دیگر ورثاء کو اس تقسیم پر اعتراض نہ ہے۔

ورثاء کی تفصیل

1۔ مکرمہ رابعہ بیگم صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم نعیم احمد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم سلیم احمد صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم محمود احمد صاحب (بیٹا)
5۔ مکرم ادریس احمد صاحب (بیٹا)
6۔ مکرمہ عذرا پروین صاحبہ (بیٹی)
7۔ مکرمہ روبینہ کوثر صاحبہ (بیٹی)
8۔ مکرمہ منورہ صدیق صاحبہ (بیٹی)
9۔ مکرمہ صادقہ عندلیب صاحبہ (بیٹی)
10۔ مکرمہ ناہید کوثر صاحبہ (بیٹی)
11۔ مکرمہ امۃ الحفیظ راشدہ صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

تبدیلی سائیکل

مکرم ملک افضال توقیر احمد صاحب لذیذہ ہٹ ریسٹورنٹ مہدی مارکیٹ بالمقابل بیت اقصیٰ تحریر کرتے ہیں۔

لذیذہ ہٹ ریسٹورنٹ سے کوئی شخص مورخہ یکم فروری 2009ء کو سائیکل تبدیل کر کے لے گیا ہے۔ براہ مہربانی جس کے پاس سائیکل ہو وہ واپس کر کے اپنا سائیکل لے جائے۔

الفضل اور کراچی کے احباب

مکرم عبدالرشید ساٹری صاحب کراچی میں روزنامہ الفضل کے مستقل مندوب ہیں۔ احباب جماعت ان سے نماز جمعہ کے بعد احمدیہ ہال میں رابطہ کر سکتے ہیں۔ الفضل جاری کروانے کیلئے فون نمبر 6320478 پر ان سے رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے۔ سالانہ چندہ =/1800 روپے ششماہی =/900 روپے سہ ماہی =/450 روپے اور خطبہ نمبر =/400 روپے ہے۔

احباب جماعت الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خریداران الفضل متوجہ ہوں!

بیرون از ربوہ خریداران الفضل کو چندہ الفضل ختم ہونے پر جب یاددہانی کی چٹھی ملے تو چندہ کی ادائیگی کی طرف توجہ فرمائیں اور نمائندہ مینیجر الفضل کا انتظار نہ کریں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

کراچی اور سنگاپور کے K-21 اور K-22 کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 052-4594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

HAROON'S
Shop No.8 Block A
Super Market, Islamabad.
Ph: 2275734, 2829886, 2873874

کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ
دوا تدبیر ہے۔ اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے۔
1954 NASIR ناصر 2008
نوجوانوں کے۔ امراض ونفسیاتی بیماریاں
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا
دنیائے طب کی خدمات کے ۵۴ سال
بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
حکیم میاں محمد رفیع ناصر
مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ، گولبازار ربوہ
047-6211434
6212434
Fax:6213966

پاکستانی مصور۔ صادقین

پاکستان کے نامور مصور صادقین نے جون 1930ء کو ہندوستان کے مردم خیز خطے امروہہ میں جنم لیا تھا۔ ابتداء ہی سے انہیں مصوری سے بڑا گہرا شغف تھا۔ تقسیم کے بعد جب وہ پاکستان آئے تو جلد ہی انہوں نے یہاں اپنے مصوری کے جھنڈے گاڑ دیئے۔

صادقین ابتداء ہی سے پاکستان کے اہم مصوروں میں شمار ہونے لگے تھے۔ تاہم انہوں نے شہرت چند دیواری پینٹنگز جنہیں میورلز کہا جاتا ہے، سے پائی۔ صادقین نے اپنا پہلا میورل کراچی ایئرپورٹ پر بنایا، پھر اپنے میورلز سے سنٹرل ایکسائز لینڈ کسٹمز کلب اور سروسز کلب کی دیواریں بھی مزین کیں۔ 1961ء میں انہوں نے سٹیٹ بینک آف پاکستان، کراچی کی لائبریری میں بھی ایک عظیم الشان میورل بنایا جسے انہوں نے ''وقت کے خزانے'' (Times Treasureis) کا نام دیا۔ اس میورل میں انہوں نے سقراط سے آئن سٹائن تک ہر عہد کے علمی اور سائنسی ارتقاء کو بڑی خوبصورتی اور چابکدستی سے محفوظ کیا۔

اس کے بعد وہ کچھ عرصے کے لئے پیرس چلے گئے۔ وہاں بھی انہوں نے اپنے فن کے یادگار نمونے پیش کئے اور کئی بین الاقوامی نمائشوں میں انعامات حاصل کئے۔ جن میں سب سے زیادہ شہرت "The Last Supper" نے حاصل کی۔ اس کے بعد انہوں نے کچھ عرصہ امریکہ میں بھی گزارا۔

1969ء میں غالب کی صد سالہ برسی کے موقع پر انہوں نے کلام غالب کو بڑی خوبصورتی سے مصور کیا اور تقریباً 50 بڑی پینٹنگز تخلیق کیں۔

1970ء صادقین کی فنی زندگی کا ایک اہم برس تھا۔ اس برس انہوں نے سورۂ رحمٰن کی آیات کو بڑے دلکش انداز میں پینٹ کیا اور مصورانہ خطاطی کے ایک نئے دبستان کی بنیاد رکھی۔ 1972ء میں انہوں نے سورۂ یٰسین کو ایک 260 فٹ طویل پینل پر تحریر کیا اور یہ پینل لاہور کے عجائب گھر کو عطا کر دیا۔ جہاں یہ آج بھی آویزاں ہے۔ 1973ء میں انہوں نے لاہور کے اسی عجائب گھر کی چھت کو بھی اپنی مصوری سے سجایا۔ اس کے بعد کئی برس انہوں نے لاہور ہی میں بسر کئے۔

1981-82ء میں انہوں نے کوئی چودہ ماہ ہندوستان میں بسر کئے۔ جہاں انہوں نے علی گڑھ، حیدرآباد (دکن) بنارس اور دہلی میں اپنے فن کے نقوش بطور یادگار چھوڑے۔

1986ء میں انہوں نے کراچی کے جناح ہال کو اپنی پینٹنگز سے آراستہ کرنا شروع کیا۔ جس کا بنیادی موضوع ''الارض والسماء'' تھا۔ جس کا 87 فیصد کام انہوں نے مکمل کر لیا تھا تاہم موت کے بے رحم ہاتھوں نے انہیں یہ کام مکمل نہ کرنے دیا اور 10 فروری 1987ء کو وہ اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ صادقین ایک قادر الکلام شاعر بھی تھے۔ ان کی رباعیات کے کئی مجموعے بھی شائع ہو چکے ہیں۔

خبریں

کوئی پاکستان کو دہشت گرد ملک قرار نہیں دے سکتا

ملتان میں خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ ہماری خارجہ پالیسی کمزور نہیں۔ کوئی پاکستان کو دہشت گرد ملک قرار نہیں دے سکتا۔ شدت پسندوں کے خلاف کارروائی پر حکومت اور فوج میں کوئی اختلاف نہیں۔ قبائلی علاقوں میں غیر ملکی موجود ہیں۔ فوجی کارروائی واحد حل نہیں۔ امریکہ نئی حکمت عملی تیار کرے اور حملہ بند کئے جائیں۔

دہشت گردی کے خاتمے کے لئے کشمیر کا حل ضروری ہے

امریکہ کے خصوصی ایلچی برائے جنوبی ایشیا رچرڈ ہالبروک نے کہا ہے کہ افغانستان کی صورتحال ویتنام سے زیادہ خراب ہے۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ وہ افغانستان میں کرپشن کا مکمل خاتمہ کر کے دم لیں گے۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے اس بات کا اقرار کیا ہے کہ برصغیر میں امن وامان اور دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑنے کے لئے مسئلہ کشمیر کا حل کرنا ضروری ہے۔

پاکستانی نژاد برطانوی امریکہ کیلئے سب سے بڑا خطرہ ہیں

امریکہ خفیہ ایجنسی سی آئی اے نے امریکی صدر بارک اوباما کو خبردار کیا ہے کہ پاکستانی نژاد برطانوی دہشت گرد امریکہ کیلئے سب سے بڑا خطرہ ہیں۔ سی آئی اے کے سابق افسر بروس رائیڈل نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکی انٹیلی جنس ایجنسی برطانیہ میں 18 ماہ سے جاسوسی کے وسیع آپریشن میں مصروف ہے سی آئی اے کے سابق افسر نے کہا کہ صدر بارک اوباما کی نیشنل سیکیورٹی ٹیم بھی اس خطرے سے پوری طرح باخبر ہیں۔

آسٹریلیا، جنگلات میں آتشزدگی 100 افراد ہلاک 700 کے قریب مکانات خاکستر

آسٹریلوی ایمرجنسی سروس کے اہلکار ریاست وکٹوریا کے جنگلات میں لگنے والی آگ پر قابو پانے کی جدوجہد کر رہے ہیں جس میں اب تک ہلاک ہونے والوں کی تعداد 100 تک جا پہنچی ہے۔ یہ آسٹریلوی تاریخ میں آتشزدگی کا بدترین واقعہ ہے۔ ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ہے۔ آگ کی وجہ سے وکٹوریا میں 700 کے قریب مکانات تباہ ہوگئے۔

کینیا میں خوراک کی شدید قلت ایک کروڑ افراد متاثر

میڈیا رپورٹس کے مطابق کینیا کی حکومت نے کہا ہے کہ وہ جلد ہی خوراک کی قلت سے متعلق ہنگامی صورتحال کا اعلان کر دے گی کیونکہ ملک میں خشک سالی کے باعث ایک کروڑ افراد شدید مشکلات میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ اس ممکنہ اعلان کے نتیجے میں ملک کی زراعت سے متعلق پالیسیوں کے بارے میں مباحثے میں اضافہ ہوگیا۔

ربوہ میں طلوع وغروب 10۔فروری	
طلوع فجر	5:28
طلوع آفتاب	6:53
زوال آفتاب	12:23
غروب آفتاب	5:52

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

لاہور ریٹ پر ہر قسم کے کمپیوٹر حاصل کریں
COMPUTER WORLD
College Road Rabwah
Ph. Shop:0476215111

زرعی وسکنی جائیداد کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سینٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: محمود احمد ورک
موبائل: 0301-7963055
دفتر: 6215751 رہائش 047-6214228

دلہن جیولرز
Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

Sarmad
SJ
Jewellers
different.like you...
Rizwan Aslam
0321-9463065
www.sarmadjewellers.com
Main Branch shop#4,Umer Market,Zaildar Road,Ichra,Lahore.
Tel:+92-42-7523145
Fax:+92-42-7567952

تریاق مثانہ
کثرت پیشاب کی مفید دوا
چھوٹی -/200 بڑی -/400 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

خان نیم پلیٹس
ڈیزائننگ، معیاری سکرین پرنٹنگ، اسٹکرز، شیلڈز
If you are looking for SOMETHING DIFFERENT then please call us
5/14 بی۔ون، کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862-5123862
ای میل: knp_pk@yahoo.com موبائل: 0321-8406577

ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
شاہد الیکٹرک سٹور
متصل احمدیہ بیت الفضل
گول امین پور بازار فیصل آباد
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد
فون: 2632606-2642605

ورلڈ انٹرنیشنل کارگو
بیرون ملک سامان کارگو کروانے کے لئے ہم سے رجوع کریں۔ آنے سے پہلے فون ضرور کریں
دعاگو: مرزا اکرم بیگ
فون: 042-6312538
موبائل: 0333-4364361

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم پتوکی 049-4423173 -047-6214510

گارڈر سریا، ٹی آئرن، پلاسٹک رنگ وروغن، دروازے
چوہدری آئرن سٹور
بیرون غلہ منڈی۔ سرگودھا: 0483713984
طالب دعا: محمود احمد: 0300-9605517

لاہور کے تمام علاقوں ڈیفنس ویلنشیا اور جوہر ٹاؤن وغیرہ میں کوٹھیوں اور پلاٹس کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
عمر اسٹیٹ
فون: 0425301549-50-042-8490083
موبائل: 042-5418406-7448406-0300-9488447
ای میل: umerestate@hotmail.com
452.G4 مین بولیوارڈ، جوہر ٹاؤن II لاہور
طالب دعا: چوہدری اکبر علی

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل گارمنٹس کی ترسیل کا آسان ذریعہ
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزرلینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
900-D Block near Al Riaz Nussrey Faisal Town Main peco Road Mochi Pura chock Lahore
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
Please visit site:www.firstflightexpress.com

انگریزی ادویات وٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

ماہر امراض ناک کان گلا ماہر ڈاکٹر کی آمد
ہر بدھ کو شام 3 بجے تا 6 بجے
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ
فون: 6213944

!!Study Abroad!!
We provide Services to get admissions in U.K, USA, Canada, Ireland, Australia, New Zealand, Sweden & Finland.
MBBS/Engineering
China, Kyrgyzstan & Ukraine (Ahmadi (Male / Female Students already studying)
IELTS [7.0+ Bands; Guaranteed]
Join our IELTS classes by UK Qualified Teachers with Hostel facility
Students from other Cities / Countries can also contact us.
Education Concern®
Mr. Farrukh Luqman 0302-84 11 770
67-C, Faisal Town Lahore. Pakistan.
+92-42-517 7124/ 5162310
farrukh@educationconcern.com
www. educationconcern.com

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 1½ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

KOHINOOR STEEL TRADERS
166 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled,Hot Rolled,Galvanized Sheets & Coils
Talib-e-Dua,Mian Mubarik Ali
Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088
Email : mianamjadiqbal@hotmail.com

FD-10

TOWARDS NEW HORIZONS
nps
The Vision of Tomorrow
New Haven Public School
Multan Tel :061-6779794

منفرد پیشکش
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
+92-42-5118381
8462244
0333-4216664
طالب دعا: منور احمد جاوید
فائر پلیس
منور اینڈ سنز
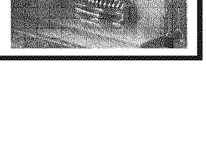
بھاری گیج کے گیزر دس سالہ گارنٹی کے ساتھ دستیاب ہیں
نیز UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
ایل جی، ڈاؤلینس، ویوز، ہائیر، پیل، سونی، سام سنگ، سپر نیشنل، اورینٹ، مٹسوبشی، سپر ایشیاء
ہیڈ آفس: 9-CI-BII کالج روڈ ٹاؤن شپ نزد لجنہ چوک لاہور پاکستان